میری کتاب (مربوط)

برائے جماعت دوم

Curriculum Wing * Ministry of Education H-9, Islamabad
LIBRARY

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ۔ کوئٹہ

مصنّفین

مسرور حسین آرزو — مشتاق احمد باجوہ

زولیجہ بازئی — فاروق فیصل

سیدہ نجمہ واحد — حسینہ نقیب اللہ

نگران، طباعت، لے آؤٹ وڈیزائننگ

سینئر ماہر مضمون

زولیجہ بازئی

مدیران: ڈاکٹر ضیاء الرحمٰن - زہرہ بٹ

پرنٹر:۔ کوئٹہ پرنٹنگ پریس طوغی روڈ کوئٹہ

فہرست

یہ ہے میری دوسری کی کتاب آؤ دیکھیں کون سا سبق کس صفحے پر ہے۔

باب	عنوان		صفحہ نمبر
1	حمد	(نظم)	1
2	نعت	(نظم)	3
3	طہارت		5
4	نماز۔روزہ		7
5	دیانت داری		9
6	اللہ کی کتاب		11
7	میرا وطن	(نظم)	13
8	گاؤں، شہر اور آبادی		15
9	صحت وصفائی		18
10	سبزیاں اور پھل		20
11	پیاری امی	(نظم)	22
12	پیشے		23
13	قائداعظم		26
14	پہاڑوں کی دولت		28
15	رکشے والا	(نظم)	30
16	دوسروں کی مدد		32
17	کھانے کے آداب		35
18	کوّا	(نظم)	37
19	آہا چاند نظر آ گیا		38
20	اچھے لوگ		41
21	مساوات		44
22	علامہ اقبالؒ		47
23	برسات	(نظم)	49

باب	عنوان		صفحہ نمبر
24	سورج کی باتیں		51
25	وادی زیارت	(نظم)	54
26	سائنس کا کمال		56
27	ظلم کا انجام		59
28	ہمارے جانور		61
29	گرمی آئی	(نظم)	65
30	ہماری سواریاں		67
31	ہمدردی		70
32	خربوزے کا چھلکا		74
33	کہنا بڑوں کا مانو	(نظم)	77
34	نشے کی لت		78
35	آؤ کھیلیں		81
36	ماں کی خدمت		83
37	سردی آئی	(نظم)	85
38	بادشاہ کا انصاف		88
39	اچھی عادات		90
40	قلات سے گڈانی		93
41	ملیریا سے بچاؤ		96
42	دُعا	(نظم)	99
43	تصویری خاکہ		101
	اقراء		102
	فرہنگ		104

حمد

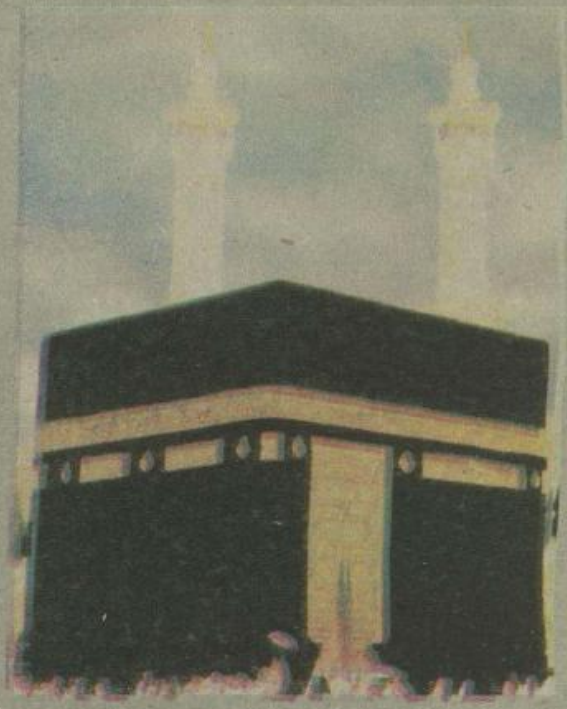

جس نے بسائی دنیا　　جس نے بنائی دنیا

ہاں وہ میرا خدا ہے

مجھ کو بھی زندگی دی　　تجھ کو بھی زندگی دی

وہ پاسباں ہے سب کا　　وہ مہرباں ہے سب کا

ہاں وہ میرا خدا ہے

یہ چاند اور تارے　　اس نے بنائے سارے

پھولوں کو تازگی دی　　سورج کو روشنی دی

ہاں وہ میرا خدا ہے

کرتا ہوں ذکر اس کا　　لیتا ہوں نام اس کا

وہ میرا آسرا ہے　　وہ میرا رہنما ہے

ہاں وہ میرا خدا ہے

(صوفی تبسم)

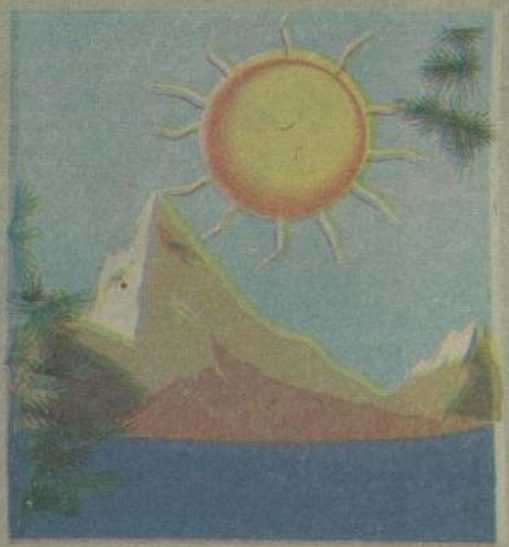

مشق

۱۔ایسی نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے اسے کیا کہتے ہیں؟

۲۔اس حمد کو زبانی یاد کر کے ترنم کے ساتھ پڑھیں۔

۳۔اس حمد میں اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی جن چیزوں کا ذکر ہے ان کے نام بتائیں۔

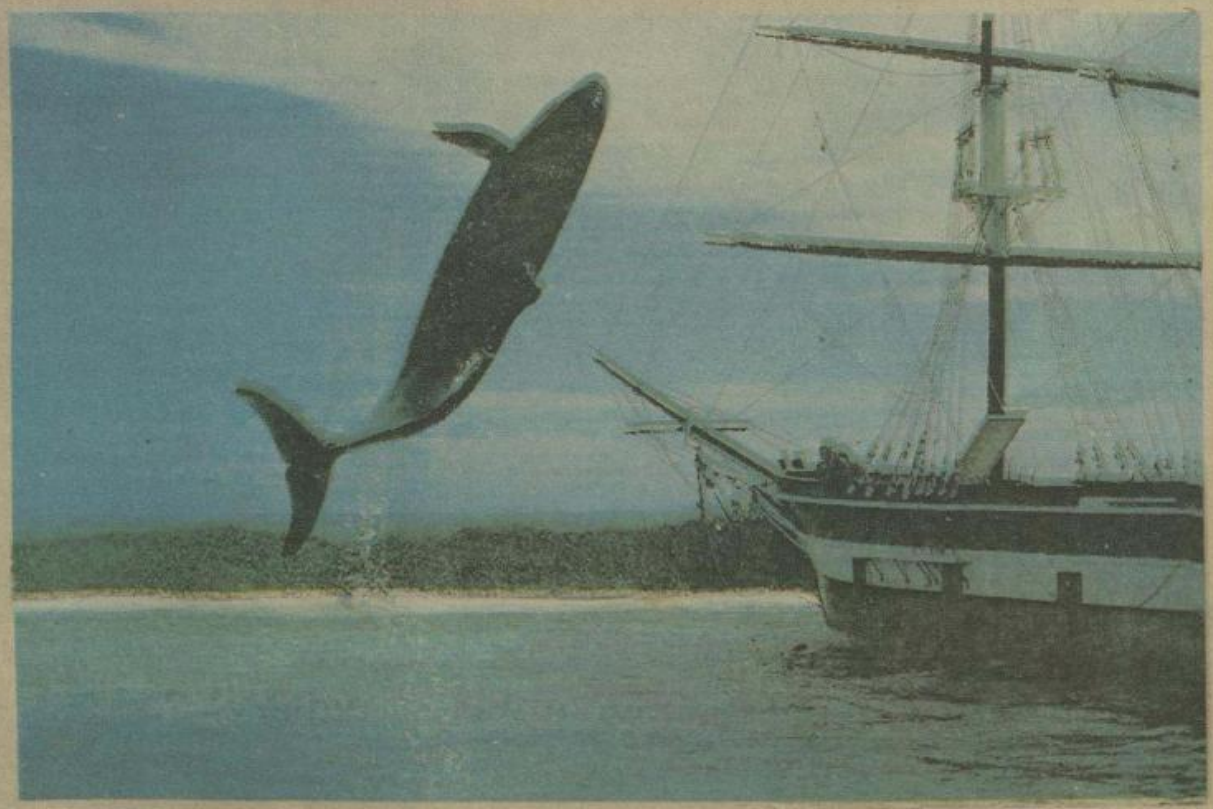

ہمارے نبی ﷺ

نبیؐ ہمارے ، نبیؐ ہمارے
وہ حق کی باتیں بتانے والے
وہ سیدھا رستہ دکھانے والے
نبیؐ ہمارے ، نبیؐ ہمارے
درُود اُن پر سلام اُن پر
انھی کی خاطر دمک رہے ہیں
انھی کے دم سے چمک رہے ہیں
زمیں کے ذرے فلک کے تارے
نبیؐ ہمارے ، نبیؐ ہمارے
درود ان پر سلام ان پر

(صوفی تبسم)

مشق

۱۔ نعت میں کس کی تعریف بیان کی جاتی ہے؟

۲۔ اس نعت کو زبانی یاد کیجیے۔

۳۔ ''صلی اللہ علیہ وسلم'' درود شریف ہے۔ آپ یہ درود شریف اپنی کاپی میں خوش خط لکھیں۔

طہارت

تین دوست مدرسے میں دینی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ان میں قاسم بڑا ہے۔ ہاشم اور ظاہر دونوں چھوٹے ہیں۔ وہ باقاعدہ باجماعت نماز ادا کرتے ہیں۔

ایک روز قاسم نے ہاشم سے پوچھا۔

قاسم: استنجاہ کس طرح کیا جاتا ہے؟

ہاشم: رفع حاجت سے فارغ ہونے کے بعد پاکیزگی حاصل کرنے کا نام استنجاہ ہے۔ پہلے بائیں ہاتھ سے گندگی کی جگہ خشک کی جائے۔ بعد میں پانی سے اچھی طرح صاف کیا جائے۔ فارغ ہونے کے بعد ہاتھ صابن سے دھولیں۔

قاسم: رفع حاجت کے وقت کیا کرنا چاہیئے؟

ظاہر: حاجت کے وقت پیٹھ قبلہ کی طرف نہ ہو۔

بسم اللہ پڑھ کر یہ کہے۔ ''اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں''۔ گندے پانی کے چھینٹوں سے بچے۔ باہر آتے وقت کہے ''اے اللہ میری مغفرت فرما''۔

قاسم: ہاشم بھائی! غسل کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

ہاشم: غسل میں پہلے دونوں ہاتھ دھوکر استنجاہ کیا جائے۔ کلّی کرتے وقت غرارا بھی کیا جائے۔ ناک میں پانی اوپر تک چڑھایا جائے۔ پھر سر پر پانی ڈالا جائے۔ پہلے دائیں کندھے پھر بائیں کندھے پر پانی ڈالا جائے۔

پھر سر سے پاؤں تک پانی بہادیا جائے۔ اس طرح غُسل مکمل ہوجاتا ہے۔

قاسم: اچھا ہاشم بھائی بہت بہت شکریہ! آپ نے مجھے وضو اور غُسل کرنے کا درست طریقہ بتایا۔

مشق

۱۔ جواب دیں۔

(الف)۔تین دوست مدرسے میں کون سی تعلیم حاصل کرتے ہیں؟

(ب)۔رفع حاجت کے بعد پاکیزگی حاصل کرنے کا کیا نام ہے؟

(ج)۔رفع حاجت کیلئے جاتے ہوئے کیا پڑھنا چاہیے؟

(د)۔غسل کرتے وقت سب سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟

۲۔مناسب الفاظ لگا کر خالی جگہ پُر کریں۔

ناک۔ قبلہ ۔وضو ۔پانی۔باجماعت۔

(الف)۔وہ باقاعدہ۔۔۔۔۔۔نماز ادا کرتے ہیں۔

(ب)۔رفع حاجت کے وقت منہ یا پیٹھ۔۔۔۔۔کی طرف نہ ہو۔

(ج)۔غسل کرتے ہوئے سر سے پاؤں تک۔۔۔۔۔بہا دیا جائے۔

(د)نماز سے پہلے۔۔۔۔۔کرنا فرض ہے۔

(ہ)وضو کرتے ہوئے تین بار۔۔۔۔میں پانی ڈال دیں۔

۳۔درج ذیل الفاظ کو حروف تہجی کی ترتیب سے لکھیں۔

غُسل ۔جسم ۔مدرسہ۔وضو۔استنجاہ۔فرض

دیے گئے خاکے میں رنگ بھریں۔

نماز اور روزہ

کمرہ جماعت میں استانی صاحبہ شاگرد سے پوچھتی ہیں۔

استانی: اسلام کے پہلے رکن کا کیا نام ہے؟

شاگرد: پہلے رکن کا نام کلمہ توحید ہے۔

یہ کلمہ "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" ہے۔

استانی: اچھا بچو! اسلام کے دوسرے رکن کا نام کیا ہے؟

شاگرد: دوسرا رکن نماز کہلاتا ہے۔

استانی! شاگردوں کو نماز کی تفصیل بتاتے ہوئے کہتی ہیں۔

بچو! نماز اسلام کا دوسرا رکن ہے۔ جو امیر و غریب، بوڑھے، جوان، مرد، عورت، بیمار تندرست سب پر فرض ہے۔ نماز کسی حالت میں معاف نہیں ہو سکتی۔ اس فرض کو کھڑے ہو کر ادا نہ کر سکو تو بیٹھ کر یا لیٹ کر ادا کریں۔ منہ سے نہ بول سکو تو اشاروں سے ادا کرو۔ سواری پر ہو تو اسی رخ نماز ادا کرو۔ قرآن پاک میں سو مرتبہ سے زیادہ نماز کے قائم کرنے کا حکم آیا ہے۔ نماز دین کا ستون ہے۔ ہمارے پیارے نبیؐ نے فرمایا۔ نماز دل کا نور ہے۔ نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

بچو! روزہ اسلام کا تیسرا رکن ہے۔ قرآن پاک میں آیا ہے "مسلمانوں تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے"۔ رمضان وہ مہینہ ہے۔ جس میں قرآن پاک نازل ہوا۔ اگر کوئی بیمار یا مسافر ہو تو رمضان کے بعد دوسرے دنوں میں روزے رکھے۔ سحری صبح کی اذان سے پہلے ہوتی ہے۔ افطاری مغرب کی اذان کے وقت کو کہتے ہیں۔ روزہ بہت سے گناہوں سے بچاتا ہے۔

مشق

۱۔ جواب دیں۔

(اَلف)۔ اسلام کا دوسرا رکن کون سا ہے؟

(ب)۔ اگر کوئی شخص کھڑے ہو کر نماز ادا نہ کر سکے تو کیا کرنا چاہیے؟

(ج)۔ قرآن پاک میں سو مرتبہ سے زیادہ کس بارے میں حکم آیا ہے؟

(د)۔ اسلام کے پہلے رکن کا کیا نام ہے؟

(ہ)۔ قرآن پاک کون سے اسلامی مہینے میں نازل ہوا؟

۲۔ مناسب الفاظ لگا کر خالی جگہ پُر کریں۔

ستون۔ گناہوں۔ فرض۔

آپؐ نے فرمایا نماز دین کا۔۔۔۔۔۔ ہے

قرآن پاک میں آیا ہے ''مسلمانو! تم پر روزہ۔۔۔۔ کیا گیا''۔

روزہ بہت سے۔۔۔۔۔ سے بچاتا ہے۔

جوڑ ملائیں۔

بوڑھا	عورت
مرد	تندرست
سوار	جوان
بیمار	اندھیرا
روشنی	پیدل

دیانت داری

اکبر اور شیر علی رات کو سونے سے پہلے دادی اماں کے پاس جا بیٹھتے۔ اُن سے مزے مزے کی کہانیاں سُنا کرتے تھے۔ ایک دن جب دادی اماں عشاء کی نماز پڑھ چکیں تو اکبر، شیر علی اور گھر کے دوسرے بچے اُن کے گرد جمع ہوئے اور کہا "دادی اماں کہانی سُنائیں، دادی اماں کہانی سُنائیں۔"

دادی اماں نے پہلے تو بچوں کو چُپ کرایا۔ اُنھیں آرام سے بٹھایا۔ پھر کچھ سوچ کر کہانی سُنانی شروع کی۔

دادی اماں: بچو! ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرب میں پیدا ہوئے۔ عرب کا زیادہ حصّہ ریگستان ہے۔ ریگستان میں ریت ہوتی ہے۔ نہ کھیت ہوتے ہیں نہ پانی۔" اکبر بول پڑا "دادی اماں جس طرح نوشکی میں ریت ہوتی ہے۔" دادی اماں نے کہا، ہاں! لیکن تم نے تو وعدہ کیا تھا کہ درمیان میں نہیں بولو گے۔ اکبر نے کہا بھول ہوگئی اب نہیں بولوں گا۔

دادی اماں نے کہانی جاری رکھتے ہوئے کہا: ریگستان ہونے کی وجہ سے کھیتی باڑی کم ہوتی تھی۔ لوگ تجارت کیا کرتے تھے۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ بھی تجارت کیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ کے پاس بہت سے اُونٹ جمع ہوگئے۔ تو آپؐ نے انھیں بیچنا چاہا۔ اونٹوں کا ایک سوداگر آپؐ کے پاس آیا۔ تمام اُونٹوں کا سودا کر کے قیمت ادا کی اور اُونٹ لے گیا۔

تاجر جا چُکا تو کچھ دیر بعد رسُول اکرم ﷺ کو یاد آیا۔ اُن میں سے ایک اُونٹ لنگڑا ہے۔ اُنھوں نے اُس کی بھی پوری قیمت لے لی ہے۔

آپؐ اُسی وقت گھوڑے پر سوار ہوئے۔ تاجر کی تلاش میں نکلے۔ تھوڑی دُور گئے تھے کہ تاجر مِل گیا۔

آپؐ نے فرمایا! بھائی ان اُونٹوں میں ایک اونٹ لنگڑا ہے۔ سَودا کرتے ہوئے مجھے یاد نہیں رہا تھا۔ وہ اُونٹ مجھے واپس دے دو۔ اُس کی قیمت واپس لے لو۔ تاجر نے اونٹ آپؐ کو واپس کر دیا۔ آپؐ کی دیانت داری سے بہت خُوش ہُوا۔

دادی اماں نے کہانی سُنا کر اکبر سے پُوچھا، ''بتاؤ اس سے ہمیں کیا سَبق مِلتا ہے؟ اکبر نے جواب دیا۔ دادی اماں اس سے ہمیں یہ سَبق مِلتا ہے کہ ہمارے رسُول اکرم ﷺ بہت دیانت دار تھے۔ ہم سب کو بھی ایمان داری سے لین دین کرنا چاہیے۔ اِس سے اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسُول ﷺ خوش ہوتے ہیں۔

مشق

۱۔ نبی کریم ﷺ نے تاجر کی تلاش کیوں کی؟

۲۔ اِسی قسم کی کہانی تمھیں یاد ہو تو اُسے کاپی میں لِکھیں۔

۳۔ اِن لفظوں کے جملے بنائیں۔

تجارت۔ سوداگر۔ دیانت داری۔ لین دین۔

اللہ کی کتاب

نادیہ زرینہ آصف اور اکبر چھٹیاں گزارنے گاؤں گئے۔ گاؤں میں ان کے نانا جان رہتے ہیں۔

نانا جان صبح سویرے اٹھے۔ وضو کیا۔ نماز پڑھی۔ بعد میں قرآن شریف پڑھنے لگے۔ بچوں نے تلاوت کی آواز سنی تو بہت متاثر ہوئے۔ وہ نانا جان کے پاس آئے۔ انھیں تلاوت کرتے دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ نادیہ قرآن شریف کو ہاتھ لگانے لگی تو نانا جان بولے۔ نادیہ بیٹی! یہ پاک کتاب ہے۔ اسے وضو کر کے ہاتھ لگاتے ہیں۔ ادب سے پڑھتے ہیں۔

اکبر: نانا جان اس کتاب میں کیا لکھا گیا ہے؟

نانا جان: یہ اللہ کی کتاب ہے۔ اللہ نے اس میں اپنی مخلوق کو ہدایات دی ہیں۔

زرینہ: نانا جان کون کون سی ہدایات؟

نانا جان: اللہ کا حکم ہے کہ صرف میری عبادت کرو۔ نماز پڑھو۔ علم حاصل کرو۔

بڑوں کا حکم مانو۔ ضرورت مند کی مدد کرو۔ اللہ کے بندوں کو تنگ نہ کرو۔

بے زبانوں پر ظلم نہ کرو۔ بے کسوں پر رحم کرو۔ برے کاموں سے بچو۔ اپنا فرض پورا کرو۔ کسی کا حق نہ کھاؤ۔ سیدھا راستہ اختیار کرو۔ لوگوں کو دین اور نیکی کی باتیں بتاؤ۔

تمام بچے خوش ہو کر: واہ نانا جان اللہ کی کتاب (قرآن شریف) میں کتنی اچھی اچھی باتیں بتائی گئی ہیں۔ ہم ضرور

قرآن شریف پڑھیں گے۔

نانا جان: شاباش بچو! آپ جلدی سے پورا سپارہ پڑھ لو۔ اُس کے بعد قاری صاحب آپ کو قرآن شریف پڑھانا شروع کر دیں گے۔

نادیہ: نانا جان جب ہم قرآن شریف پورا پڑھ لیں گے تو ہماری دادی جان سب کو مٹھائی کھلائیں گی۔

آصف: اور ہمارے دادا جان بھی سب میں مٹھائی بانٹ دیں گے۔

نانا جان: انشاءاللہ ہم بھی اپنے پیارے بچوں کے لیے مٹھائی تقسیم کریں گے اور اللہ کا شکر ادا کریں گے۔

مشق

۱۔ نانا جان صبح سویرے اٹھنے کے بعد کیا کرتے ہیں؟

۲۔ نادیہ نے کیا غلطی کی؟

۳۔ نانا جان نے بچوں کو کیا کیا بتایا؟

۴۔ قرآن شریف میں انسانوں کو کون کون سی ہدایات دی گئی ہیں؟

۵۔ بچوں نے نانا جان کو کیا کہا؟

۶۔ درج ذیل الفاظ لگا کر جملے مکمل کریں۔

وضو۔ عبادت۔ اَدب۔ حق۔ نیکی۔

الف۔ کسی کا۔۔۔۔۔۔ نہ کھاؤ۔

ب۔ قرآن کو۔۔۔۔۔۔ سے پڑھتے ہیں۔

ج۔ نانا جان نے۔۔۔۔۔۔ کیا۔

د۔ ہم صرف اللہ کی۔۔۔۔۔ کرتے ہیں۔

ر۔ لوگوں کو۔۔۔۔۔۔ کی باتیں بتاؤ۔

میرا وطن

میں ہوں سچا پاکستانی
میری عظمت ہے قربانی
میری آن ، میرا ایمان

میرا وطن ہے پاکستان
پاکستان زندہ باد

میری ہمت ، میری عزت
دیکھ کے دنیا کو ہے حیرت
میں ہوں آندھی ، میں طوفان

میرا وطن ہے پاکستان
پاکستان زندہ باد

(عبدالمجید بھٹی)

مشق

1۔اس نظم کو زبانی یاد کر کے ترنم سے پڑھیں۔

2۔نظم سے ایسے الفاظ چن کر لکھیں جن کے آخر میں (ت) ہے۔

3۔ان الفاظ کے آخری حرف کے ساتھ (ی) لگا کر الفاظ بنائیں۔

جیسے ''انسان۔انسانی''

پاکستان ، قربان ، ریگستان ، طوفان ،کوہستان ،بلوچستان

4۔اس نظم کو خوشخط لکھیں۔

خاکہ مکمل کر کے رنگ بھریں۔

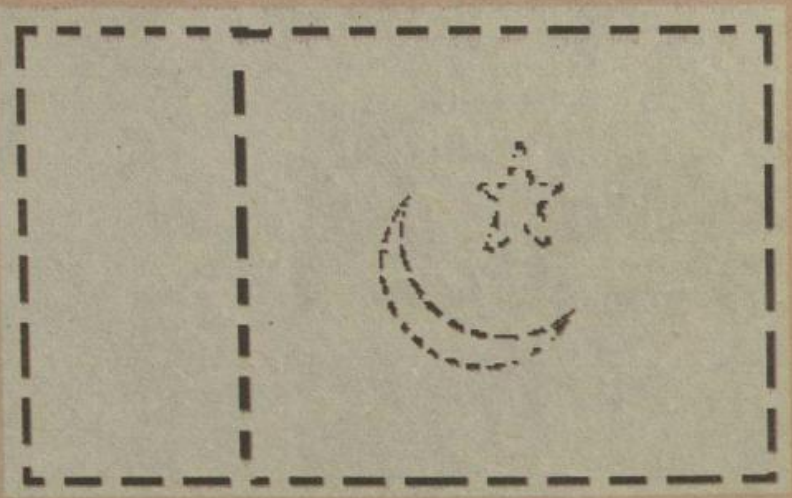

گاؤں، شہر اور آبادی

حاصل خان گاؤں میں رہتا ہے۔ وہ جماعت دوم میں پڑھتا ہے۔ اتوار والے دن حاصل خان بہت خوش تھا۔ چچا جہانگیر نے اسے شہر کی سیر کرانی تھی۔ چچا بھتیجا نماز ناشتے سے فارغ ہوئے، گھر والوں کو خدا حافظ کہا۔ گاؤں کی بس میں شہر کی طرف روانہ ہوئے۔ ابھی دو کلومیٹر چلے تھے کہ پکی سڑک شروع ہوئی۔ کچھ پکے مکان نظر آئے۔ چھوٹا سا بازار بھی دکھائی دیا۔

حاصل خان: چچا جان دیکھئے اس گاؤں میں پکے مکان اور بہت سی دکانیں ہیں۔ ہمارے گاؤں میں سارے مکان کچے ہیں۔ دکانیں بھی بہت کم ہیں۔ کھیت ہی کھیت ہیں۔

چچا جان: بیٹا یہ گاؤں نہیں قصبہ ہے۔ قصبے کی آبادی گاؤں سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے مکان اور دکانیں بھی زیادہ ہیں۔ وہ سامنے دیکھو کتنا بڑا ہائی سکول ہے۔ لڑکیوں کا مڈل سکول بھی ہے۔ ہمارے گاؤں میں لڑکوں کا مڈل سکول اور لڑکیوں کا پرائمری سکول ہے۔ سامنے دیکھو شفاخانہ ہے۔ ساتھ ہی ڈاک خانہ ہے۔ اس سے آگے لیویز تھانہ ہے۔ حاصل خان نے دیکھا آگے بھیڑ بڑھ رہی تھی۔ رنگ رنگ کی گاڑیاں نظر آنے لگی تھیں۔ ہارن پہ ہارن بجنے لگے۔ بہت زیادہ شور تھا۔ حاصل خان نے کانوں میں انگلیاں دے لیں۔

چچا جان: بیٹا یہ شہر ہے کئی منزلہ مکانات ہیں۔ بڑے بڑے ہسپتال، دفتر، بینک اور بازار ہیں۔ دکانیں سامان سے بھری پڑی ہیں۔ ریلوے سٹیشن ہے۔ جہاں ریل گاڑیاں آتی جاتی ہیں۔

بہت سے کارخانے ہیں۔ان کی چمنیوں سے دھواں اور گیس خارج ہوتی ہے۔ یہاں ہوا اتنی صاف اور تازہ نہیں جتنی گاؤں میں ہوتی ہے۔ایک ہوائی اڈہ بھی ہے۔ جہاں ہوائی جہاز آتے جاتے ہیں۔

ہوائی اڈہ یہاں سے کافی دور ہے۔

حاصل خان: چچا جان! ہوائی اڈہ تو ہمارے گاؤں سے بھی اتنا ہی دور ہے جتنا شہر سے۔

چچا جان :ہاں بیٹا وہ دیکھو دوسری طرف جانے والی لمبی سی بس ائرپورٹ جارہی ہے۔اس میں جہاز کا عملہ ہوائی اڈے کی طرف جارہا ہے۔ان کے بہت سارے دفتر شہر میں بھی ہیں لوگ وہیں سے ہوائی جہاز کا ٹکٹ لیتے ہیں۔

حاصل خان: یہ بات اب میری سمجھ میں آئی۔ چچا جان گاؤں سے بڑا قصبہ ہوتا ہے اور قصبے سے بڑا شہر۔

چچا جان: بالکل ٹھیک۔ بیٹا جیسے جیسے گاؤں کی آبادی بڑھتی ہے وہاں ضرورت کے مطابق دکانیں اور عمارتیں بڑھتی جاتی ہیں۔ پھر یہ قصبہ بن جاتا ہے قصبے کی آبادی بڑھتی ہے تو ضرورت کی تمام چیزیں آسانی سے ملنے لگتی ہیں۔ دکانیں دفتر بڑے مکان اور بہت سی عمارتیں بن جاتی ہیں۔اس طرح قصبے شہر بن جاتے ہیں۔

حاصل خان: میں سمجھ گیا، جب میں شہر سے گاؤں واپس جاؤں گا تو یہ تمام باتیں اپنے دوست حسن کو بتاؤں گا۔

چچا جان: شاباش بیٹے، کسی کو کام کی بات بتانا اچھی بات ہے۔

مشق

۱۔ حاصل خان کیوں خوش تھا؟

۲۔گاؤں اور قصبے میں کیا فرق ہوتا ہے؟

۳۔حاصل خان نے کانوں میں کیوں انگلیاں دیں؟

۴۔شہر میں زیادہ دھواں کیوں ہوتا ہے؟

۵۔درست پر (✔) کا نشان لگائیں

گاؤں کی ہوا۔	صاف ہوتی ہے/گندی ہوتی ہے۔
شہر میں۔	کھیت ہوتے ہیں/کارخانے ہوتے ہیں۔
آبادی زیادہ بڑھے تو قصبے۔	گاؤں بنتے ہیں/شہر بنتے ہیں۔
دومنزلہ مکانات۔	شہر میں ہوتے ہیں/گاؤں میں ہوتے ہیں۔

۶۔ جہاز کا عملہ کس طرف جا رہا تھا؟

۷۔ جوڑ ملائیں

ہوائی جہاز	ریل گاڑیاں
کارخانہ	ہوائی اڈہ
ریلوے اسٹیشن	شہر
بینک	دھواں

۸۔شہر کی پانچ چیزوں کے نام بتائیں

نقطے ملا کر خاکہ مکمل کریں۔

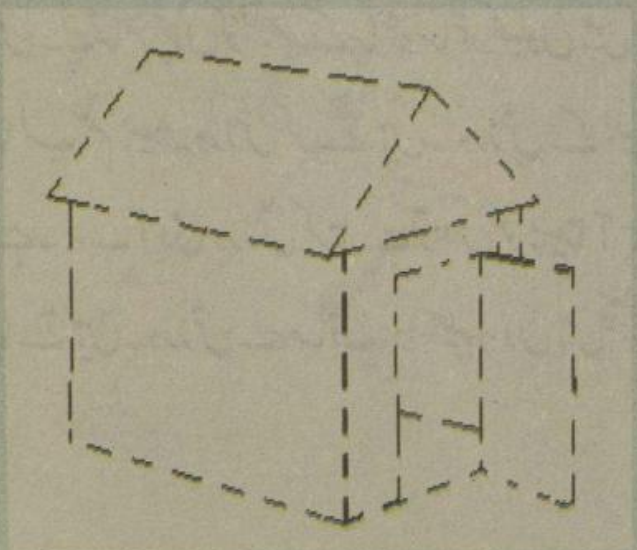

صحت وصفائی

پیارے بچو: دنیا میں ہر شخص کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ صحت مند رہے۔ مگر صحت منداور تندرست رہنے کے لیے صفائی نہایت ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں صفائی کی ہدایت کی ہے اور فرمایا ہے ''اللہ صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے''۔

پیارے بچو! ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ بھی ہمیشہ صفائی کا خیال رکھتے تھے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم بھی ہمیشہ صفائی کا خیال رکھیں۔ صاف ستھری چیزیں کھائیں۔ گلی سڑی سبزیاں اور پھل نہ کھائیں۔ کھانے پینے کی چیزیں ہمیشہ ڈھانپ کر رکھیں۔ دودھ چھان کر پینا چاہیے۔ پانی ہمیشہ اُبلا ہوا اور صاف پینا چاہیے۔ دھوپ میں نہ پھریں۔ اگر کہیں گندگی پھیلی ہو تو اسے دور کرنے کی کوشش کریں۔ گندگی سے ہمیشہ مکھیاں اور مچھر پیدا ہوتے ہیں۔ خود صاف ستھرے رہیں اور اپنی استعمال کی تمام چیزیں صاف رکھیں۔

پیارے بچو! صحت مند دماغ کے لیے صحت مند جسم کا ہونا بہت ضروری ہے۔ اس لیے تمام بچوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیلوں میں پورا حصہ لینا چاہیے۔ اچھے طالب علم ہمیشہ ورزش کرتے ہیں۔ ورزش کے بغیر انسان سُست رہنے لگتا ہے۔ جب آدمی ورزش کرتا ہے تو اس کو پسینا آتا ہے۔ جسم کے مسام کھل جاتے ہیں۔ ورزش سے صاف ہوا پھیپھڑوں میں پہنچتی ہے۔ جس سے جسم کا

سارا خون صاف ہو جاتا ہے۔ خوراک بھی اچھی طرح ہضم ہو جاتی ہے۔ دماغ تیز ہو جاتا ہے۔ دنیا میں تمام کھلاڑی ہمیشہ ورزش کرتے ہیں۔

پیارے بچو! ورزش کے لیے صبح یا شام کا وقت بہت اچھا ہوتا ہے۔ کُھلا میدان کوئی باغ یا کھیت اس کے لیے مناسب ہے۔ مگر یہ خیال رکھیں کہ حد سے زیادہ ورزش نہیں کرنی چاہیے۔ سب سے اچھی ورزش وہ ہے جس میں وقت کم لگے اور جسم کے زیادہ حصے حرکت کریں۔ پی ٹی کرنا، سیر کرنا اور مختلف کھیل کھیلنا بہترین ورزش ہے۔

مشق

۱۔ اللہ تعالیٰ نے صاف رہنے والوں کے لیے کیا فرمایا ہے؟

۲۔ آپ کو کون سا کھیل پسند ہے؟

۳۔ خالی جگہوں میں درج ذیل الفاظ لگا کر جملے مکمل کریں؟

سُست ، صاف ، دھوپ ، چیزیں ، صفائی

ہمیشہ.....کا خیال رکھیں۔

صاف سُتھری.....کھائیں۔

دوپہر کے وقت تیز .....میں نہ پھریں۔

اچھے طالبعلم ہمیشہ.....رہتے ہیں۔

ورزش کے بغیر انسان.....رہنے لگتا ہے۔

سبزیاں اور پھل

آپ روزانہ پھل اور سبزیاں کھاتے ہیں۔ آپ نے بہت سے درخت اور پودے بھی دیکھے ہیں۔ آؤ آج آپ کو پودوں کے بارے میں بتاؤں۔ میری بات غور سے سنیں یہ باتیں آپ کے بہت کام آئیں گی۔

پیارے بچو: دیکھو یہ آلو ہے۔ یہ دنیا بھر میں ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ سب بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ کوئی اس کے چپس بناتا ہے۔ کوئی تل کر کھاتا ہے۔ کوئی گوشت میں پکا کر کھاتا ہے۔ گھر میں زیادہ افراد ہوں تو زیادہ آلو پکتے ہیں۔ کم افراد ہوں تو کم آلو پکتے ہیں۔

بچو: آلو اپنے پودے کی جڑ ہے۔ شکر قندی، مولی، گاجر، شلجم، ادرک بھی پودے کی جڑیں ہیں۔

بچو: آپ پالک تو کھاتے ہیں۔ پالک اور گوشت کا سالن مزیدار ہوتا ہے۔ پالک کے ساتھ آلو کی بھجیا بھی پکاتے ہیں۔ آپ تھوڑا غور کریں۔ یہ پالک پودے کے پتے ہیں۔ اسی طرح سرسوں کا ساگ، سبز دھنیا، میتھی، پودینہ اور سلاد بھی پودے کے پتے ہیں۔ انھیں سب شوق سے کھاتے ہیں۔

بچو: آپ نے گنے کی گنڈیریاں ضرور کھائی ہیں۔ گنا بھی دیکھا ہے۔ آپ گنے کو غور سے دیکھیں! لگے گا چھوٹے چھوٹے حصے جڑے ہوئے ہیں۔

اصل میں یہ پودے کا تنا ہے۔ اسی طرح بانس، سرکنڈا، جوار، مکئی پودے کا تنا ہیں۔ ہم گندم، جوار، مکئی کے آٹے کی روٹی شوق سے کھاتے ہیں۔ یہ روٹی بہت لذیذ ہوتی ہے۔

پیارے بچو: یہ دیکھو توری، کریلا اور کدو ان کے پودوں کو بیل کہتے ہیں۔ تربوز،

خربوزہ اور انگور بھی بیلوں میں لگتے ہیں۔ بھنڈی، ٹماٹر، بینگن پودے کی شاخوں میں لگتے ہیں۔ آڑو، چیری، بادام کے درخت کا تنا موٹا ہوتا ہے۔ ان کا پھل شاخوں میں لگتا ہے۔

پیارے بچو: اب آپ آسانی سے کسی کو بھی بتا سکتے ہیں کہ پودے کے تین حصے ہوتے ہیں۔ ایک جڑ۔ یہ زمین کے اندر ہوتی ہے۔ دوسرا تنا۔ یہ زمین کے اُوپر ہوتا ہے۔ تیسرا حصہ شاخیں اور پتے۔ طرح طرح کے پودوں میں طرح طرح کی سبزیاں اور پھل لگتے ہیں۔ ہم سب یہ پھل اور سبزیاں شوق سے کھاتے ہیں۔ سبزیاں اور پھل ہماری صحت کے لیے بہت ضروری ہیں۔ بچو: آپ اپنی امی سے ضد نہ کیا کریں کہ ہم سبزی نہیں کھائیں گے ۔ ہر طرح کی سبزیاں کھائیں۔ سبزیاں کھانے سے آپ صحت مند رہیں گے ۔

مشق

۱۔ چار سبزیوں کے نام لکھیں۔

۲۔ ہم کن پودوں کے پتے کھاتے ہیں؟ تین نام بتائیں۔

۳۔ ہم سبزیاں اور پھل کیوں کھاتے ہیں؟

۴۔ آپ اپنے علاقے کے تین درختوں کے نام لکھیں۔ جن کا پھل آپ کھاتے ہیں۔

۵۔ جوڑ ملائیں۔

آلو	بیل
گنا	آٹا
گندم	شاخ
بھنڈی	جڑ
تُوری	تنا

پیاری امی

ہمیں سیدھی رہ پر چلاتی ہیں امی
برائی سے ہم کو بچاتی ہیں امی
دلوں سے حسد کے اندھیرے مٹا کر
محبت کی مشعل جلاتی ہیں امی
خدا کے نبیؐ ہیں بڑی شان والے
ہمیں ان کی باتیں بتاتی ہیں امی
بزرگوں کی عزت و خدمت ہے کرنا
ہمیں ایسی باتیں بتاتی ہیں امی

(بشریٰ بٹ)

مشق

1۔ اس نظم کو زبانی یاد کر کے ترنم سے پڑھیں۔

2۔ لفظ ''شان'' کے ہم آواز الفاظ بنائیں۔

3۔ بزرگوں کی عزت کرنے والوں کو کیا فائدہ پہنچتا ہے؟

4۔ الٹ معنی والے الفاظ بنائیں۔ جیسے۔ نیکی، بدی

سیدھا ۔ اندھیرا ۔ محبت ۔ بڑی۔

پیشے

گرمیوں کے دن تھے۔ بخت بی بی نے استانی صاحبہ سے پانی پینے کی اجازت لی۔ وہ واپس آئی۔ استانی صاحبہ کو بتایا باجی پانی بہت گرم ہے۔ باجی بولیں بچو! بڑی مِس نے خیر دین کمھار کو مٹکے بنانے کے لیے کہہ دیا ہے۔ ایک دو دن بعد مٹکے آجائیں گے تو ٹھنڈا پانی ملے گا۔ رضیہ نے کہا باجی: میرے بھائی کے کالج میں بجلی کے کولر ہیں۔ اُن کا پانی بہت ٹھنڈا ہوتا ہے۔

استانی صاحبہ: آپ کا بھائی شہر میں پڑھتا ہے۔ اس لیے وہاں بجلی کے کولر ہیں۔ شہر میں تو بہت سی مشینیں اور کارخانے ہیں۔ ان سے ضرورت کی تمام چیزیں بنانی آسان ہوگئی ہیں۔

بخت بی بی: باجی ہمارے قصبے میں کارخانے کیوں نہیں ہیں؟

استانی صاحبہ: گاؤں اور قصبے میں ضرورت کی زیادہ تر چیزیں مقامی ہنر مند بناتے ہیں۔

لال بی بی: مقامی ہنر مند کون ہوتے ہیں؟

استانی صاحبہ: مقامی ہنر مند یہاں کے ترکھان، موچی، لوہار، کمھار اور قالین دریاں بنانے والے ہوتے ہیں۔ ان ہنر مندوں کی وجہ سے ہمارے کام آسانی سے ہو جاتے ہیں۔

گل نساء: باجی میرے ابو نلکوں کے مستری ہیں اور چچا درزی ہیں کیا وہ بھی ہنر مند ہیں؟

استانی صاحبہ: جی ہاں بیٹی ان کے کام پیشے کہلاتے ہیں۔ کسان، چوکیدار، دکان دار، ڈرائیور، استاد وغیرہ کے کام بھی پیشے ہیں۔ ان سے ہمیں بہت سے فائدے حاصل ہوتے ہیں۔

اسی طرح شہروں میں ڈاکٹر اور نرسیں مریضوں کی خدمت اور علاج کرتے ہیں۔

ہوائی میزبان ہوائی مسافروں کی خدمت کرتی ہیں۔ پائلٹ جہاز چلاتے ہیں۔ بینک میں کام کرنے والے لوگوں کے پیسوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ مکینک گاڑیاں ٹھیک کرتے ہیں۔ کارخانہ دار طرح طرح کی چیزیں بناتے ہیں۔ مثلاً کپڑے، چمڑے کی چیزیں، برتن وغیرہ۔ ٹیلی فون آپریٹر دور بیٹھے رشتہ داروں سے ہماری بات کراتے ہیں۔ ڈاکیا خط اور پارسل پہنچاتا ہے۔ ٹی وی اسٹیشن والے طرح طرح کے پروگرام دکھاتے ہیں۔

بجلی گھر والے ہمارے لیے بجلی پیدا کرتے ہیں۔

مشق

۱۔ مٹکے کون بناتا ہے؟

۲۔ مقامی ہنر مند کن کو کہتے ہیں؟ ان کے نام بتائیں۔

۳۔ شہر میں لوگ کون کون سا کام کرتے ہیں؟ کام کرنے والوں کے نام بتائیں۔

۴۔ بتائیں کون ہمارے لیے کیا کرتا ہے؟

مثلاً ڈاکٹر ، کارخانہ دار ، دکان دار ، حجام ، دھوبی ، درزی ، موچی ، کسان ، نان بائی

۵۔ گل نساء کے ابو کیا کام کرتے ہیں؟

۶۔ جوڑ ملائیں۔

قرضہ	مٹکے
پارسل	ٹیلی فون
بات	بینک
کمھار	ڈاکیا

سوال نمبر ۷۔ ان تصویروں کے نام بتا کر سامنے لکھیں۔

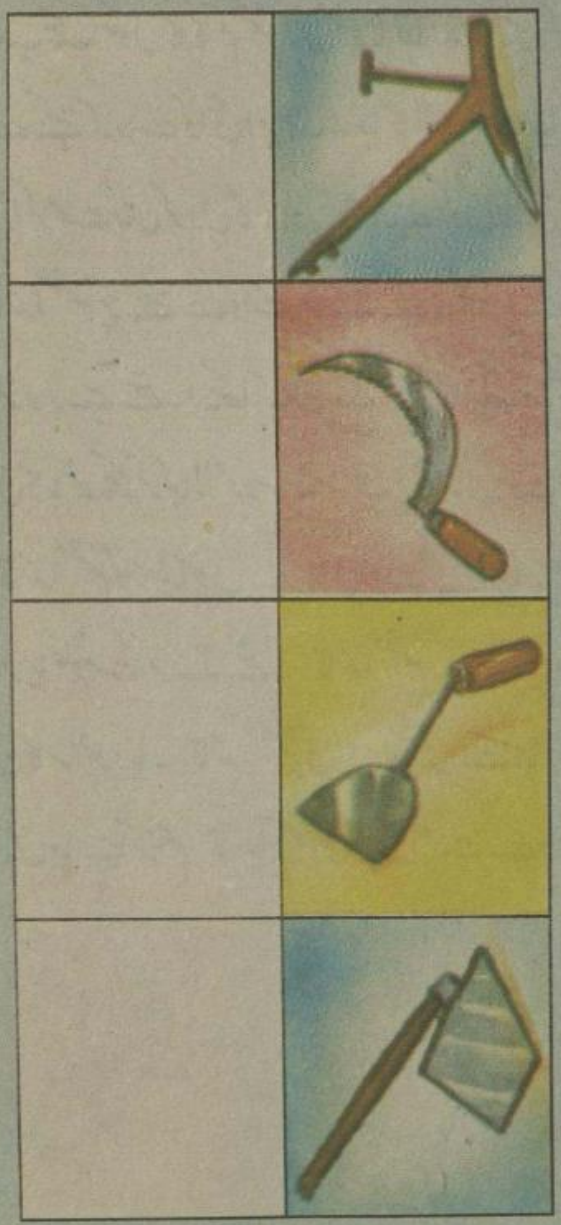

قائداعظمؒ

پاکستان ہمارا پیارا وطن ہے۔ یہ قائداعظمؒ کی کوششوں سے بنا ہے۔

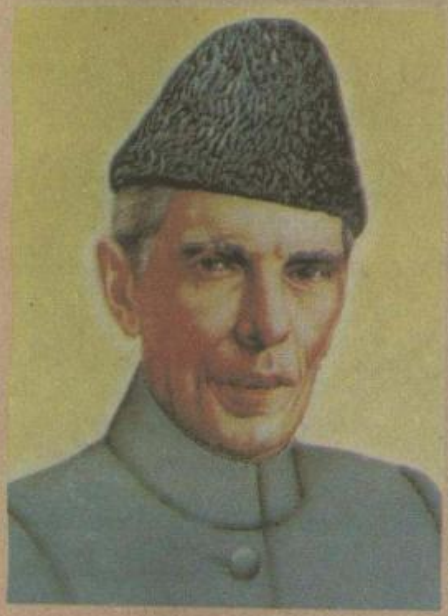

قائداعظمؒ بڑے رہنما کو کہتے ہیں ۔ وہ مسلمانوں کے بڑے رہنما تھے۔

قائداعظمؒ نے پاکستان بنانے کے لیے دِن رات محنت اور رہنمائی کی۔

اس لیے انھیں قوم کا بڑا رہنما یعنی قائداعظمؒ کہا جاتا ہے۔

قائداعظمؒ کا نام محمد علی جناح تھا وہ کراچی میں پیدا ہوئے۔ بچپن ہی سے محنتی تھے وہ وقت پر سکول جاتے تھے۔ جی لگا کر پڑھتے تھے۔

جب تک سکول کا کام ختم نہیں ہوتا تھا آرام نہیں کرتے تھے۔ گھر والے اُن سے کہتے کہ رات کو اتنی دیر تک نہ جاگا کرو بیمار ہو جاؤ گے ۔ تو وہ جواب دیتے ! ''اگر محنت نہیں کروں گا تو بڑا آدمی کیسے بنوں گا۔''

قائداعظمؒ پڑھنے کے وقت پڑھتے تھے۔ کھیل کے وقت کھیلتے تھے۔ صاف ستھرا رہتے تھے۔ ایک دن وہ بازار سے گزر رہے تھے۔ دیکھا کہ ان کے سکول کا ایک ساتھی دوسرے لڑکوں کے ساتھ گولیاں کھیل رہا ہے۔

اس کا ہاتھ پکڑ کر کہا! ''دوست سڑک پر گولیاں مت کھیلو تمھارے کپڑے گندے ہو جائیں گے''۔

قائداعظمؒ کو مسلمانوں سے بڑی محبت تھی وہ چاہتے تھے کہ مسلمان آزاد ہوں اور ترقی کریں۔ اُن دِنوں ہندوستان پر انگریز حکومت کرتے تھے۔ قائداعظمؒ نے انگریزوں سے آزادی حاصل کرنے کی کوشش کی۔ قوم نے اِس کوشش میں اُن کا ساتھ دیا۔ قائداعظمؒ کی اِس کوشش سے ہمارا آزاد وطن پاکستان بنا۔

ہمیں چاہیے کہ ہم قائداعظمؒ کی طرح محنت سے کام کریں اور دنیا میں اپنے وطن کا نام روشن کریں۔

مشق

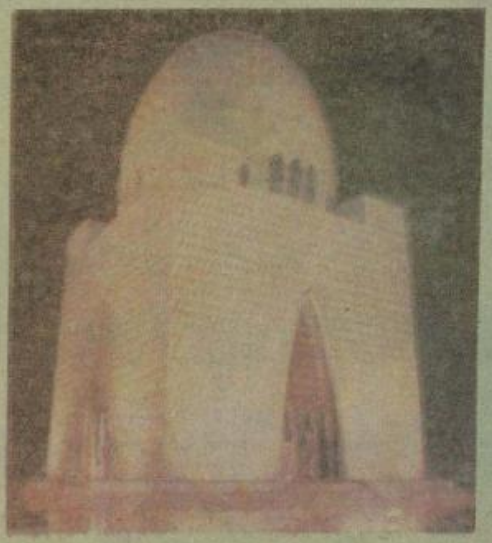

۱۔ پاکستان کس کی کوششوں سے بنا؟

۲۔ اس سبق میں قائداعظم کی کون کون سی خوبیاں بیان کی گئی ہیں؟

۳۔ آپ ان کی کون کون سی باتوں پر عمل کرتے ہیں؟

۴۔ قائداعظم نے گولیاں کھیلنے والے ساتھی سے کیا کہا؟

۵۔ خالی جگہیں درج ذیل الفاظ لگا کر پر کیجیے۔

جلدی ۔ مدد ۔ سچ ۔ ادب ۔

بڑوں کا ..... کرنا چاہیے۔

اپنے ساتھیوں کی ..... کرنی چاہیے۔

صبح سویرے اٹھنا چاہیے اور رات کو ..... سونا چاہیے۔

ہمیشہ ..... بولنا چاہیے۔

۶۔ لفظ بنائیے۔ جیسے ''چین سے چینی''

مکران سے ..... روس سے .....

پشاور سے ..... جاپان سے .....

لاہور سے ..... سندھ سے .....

۷۔ خوش خط لکھیں۔

کوشش ۔ قائداعظم ۔ رہنما ۔ وطن ۔

پہاڑوں کی دولت

میرا نام گل جبیں ہے۔ میرے بھائی جان کو ڈاک کی ٹکٹیں جمع کرنے کا شوق ہے۔ انہوں نے بہت ساری ٹکٹیں جمع کر کے البم میں سجائی ہیں۔ میری امی جان کو باغبانی اور کھیتی باڑی کا شوق ہے۔ ہمارا باغیچہ امی کے دم سے تروتازہ ہے۔ اس سے ہمیں بے شمار فائدے ہیں۔ لوگ بھی دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔

میرا شوق خوب صورت پتھر جمع کرنا ہے۔ طرح طرح کے پتھر دیکھنا اور پہاڑوں پر چڑھنا مجھے اچھا لگتا ہے۔ میرے ابو محکمہ ارضیات میں ملازم ہیں۔

ہمارے کہنے پر ابو جان کبھی کبھار ہمیں سیر پہ لے جاتے ہیں۔ مجھے بلوچستان میں سارے پہاڑ اچھے لگتے ہیں۔ مچھ، دکی، ہرنائی، ڈیگاری، بیلہ اور سورینج کے کالے پہاڑوں کی اہمیت سے کون انکار کر سکتا ہے۔ ہمارے ملک کے کارخانوں کی زندگی انھی کے دم سے ہے۔ مسلم باغ کے کرومائٹ والے پہاڑ، وڈھ کے قیمتی پہاڑوں کے خوب صورت پتھر بھی کسی سے کم نہیں۔ چاغی کے پہاڑوں کی چمک دمک دیکھ کر آپ سوچیں گے کہ شاید یہ سونے کے پہاڑوں کا سلسلہ ہے۔ سنگ مرمر کو دیکھ کر آنکھیں چندھیا جاتی ہیں۔ ان پہاڑوں میں سونا چاندی، لوہا، پیتل سب کچھ موجود ہے۔ سُوراب میں پہاڑی چشمے کے قریب کرسٹل نظر آیا ہے۔

میرے پاس رنگ رنگ کے پتھروں کے بے شمار ٹکڑے ہیں۔ جنھیں میں بچپن سے جمع کر رہی ہوں۔ یہ مجھے بہت عزیز ہیں۔ یہ میرے صوبے کی قیمتی دولت ہے۔

دیکھا آپ نے میرا شوق۔ آپ بھی ان قیمتی پتھروں کی قدر کریں ۔ یہ اُونچے اُونچے پہاڑ ہماری سرحدوں کے محافظ بھی ہیں۔ میں انھیں سلام کرتی ہوں۔ ان پہاڑوں سے ہمیں قیمتی لکڑی اور جڑی بوٹیاں بھی ملتی ہیں۔ لکڑیوں سے طرح طرح کی چیزیں بنتی ہیں۔ جڑی بوٹیاں دواؤں کے کام آتی ہیں۔

مشق

۱۔ گل جبیں کے بھائی کو کس چیز کا شوق ہے؟

۲۔ گل جبیں کے گھر کا باغیچہ کیوں سرسبز ہے؟

۳۔ گل جبیں کے ابو کیا کام کرتے ہیں؟

۴۔ گل جبیں نے مسلم باغ، چاغی۔ وڈھ۔ سوراب سورینج۔ مچھ میں کیا کیا دیکھا؟

۵۔ پہاڑوں سے کیا کیا ملتا ہے ؟ پانچ نام بتائیں؟

رکشے والا

یہ ہے بچو ! رکشے والا
دن بھر محنت کرنے والا
اُٹھ جاتا ہے صبح سویرے
سڑکوں کے کرنے کو پھیرے
تھوڑی سی ورزش کرتا ہے
محنت اور کوشش کرتا ہے
اچھی طرح سے کر کے تیاری
چھوڑ کے سستی اور بیزاری
رکشہ سڑک پہ لے آتا ہے
محنت کے یہ گُن گاتا ہے
کبھی کسی سے بھیک نہ مانگے
خود یہ محنت کر کے کھائے
محنت میں عظمت ہے بچو!
دنیا کی راحت ہے بچو!

(ضغیم حمیدی)

مشق

۱. اس نظم کو زبانی یاد کر کے ترنم سے پڑھیں۔

۲. آپ کو سب سے زیادہ کون سی سواری پسند ہے؟

۳. آپ کو اگر کوئی ''محنت کی عظمت'' پر واقعہ یاد ہو تو اپنی جماعت میں سنائیں.

۴. حروف ملا کر الفاظ بنائیں. جیسے ۔س۔و۔ا۔ر۔ی سے (سواری)

ا۔ ر۔ک۔ش۔ا

ب۔ ض۔ر۔و۔ر۔ت

ج۔ ج۔م۔ا۔ع۔ ت ۔

د۔ ح۔ر۔ا۔ر۔ت

ہ۔ گ۔ا۔ڑ۔ی

۵۔ اُلٹ معنی والے الفاظ بنائیں۔ جیسے ''زمین کا الٹ آسمان''

دائیں

بڑا

اچھا

دن

اوپر

مُشکل

دوسروں کی مدد

اُستاد نے کمرہ جماعت میں سبق ''دوسروں کی مدد'' پڑھایا۔ تو بچوں سے پوچھا کیا آپ میں سے کسی نے

دوسروں کی مدد کی ہے۔ تین بچوں نے ہاتھ اُوپر اُٹھائے۔ جی ماسٹر صاحب۔

اُستاد: اچھا اب خاموشی سے سنو! سب سے پہلے سعد بتائے۔

سعد: اُستاد صاحب: پچھلی برسات میں ندی میں سیلاب آیا تو ایک غریب کسان کی بیلوں کی جوڑی اِس میں بہہ گئی۔ ایک بیل تو بجلی کے کھمبے سے ٹکرایا کرنٹ لگنے سے وہیں ختم ہو گیا۔ دوسرا بیل شدید زخمی ہو گیا۔ اُس کی ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ میں نے یہ دیکھا تو فوراً بھاگتا ہوا گھر پہنچا۔ اپنے چچا کو ساتھ لے کر آیا۔ چچا جان شہر میں محکمہ حیوانات کے ڈاکٹر ہیں۔ راستے میں گاؤں کے دوسرے لوگ بھی ہمارے ساتھ چل دیے۔ سب نے مل کر بیل کو پانی سے نکالا۔ چچا جان نے مرہم پٹی کی۔ عالم خان ڈرائیور بیل کو ٹرک میں ڈال کر گھر تک لایا۔ اِس

کے بعد چچا جان نے کئی دن تک بیل کا علاج کیا۔ بیل ٹھیک ہو گیا تو کسان بہت خوش ہوا اور ہم سب کو دعائیں دیں۔

استاد: شاباش بیٹے آپ نے بڑی ہمت کی۔ منصور اب آپ بتائیں۔

منصور: ماسٹر صاحب پچھلی شب برات کو گھر کے سامنے والے میدان میں سب بچے پٹاخے چلا رہے تھے۔ عاطف نے چھوٹی سی بندوق چلائی

تو چھرا پاس کھڑی ہوئی چھوٹی سی یتیم لڑکی کی آنکھ میں جا لگا۔
میں فوراً گھر بھاگا۔ میرے ابو آنکھوں کے ڈاکٹر ہیں۔ سہ پہر تین بجے تھے وہ اس وقت سو رہے تھے۔ میں نے ابو کو جگایا۔ لڑکی کی ماں، نانا، میں اور ابو اِس کو لے کر ہسپتال گئے۔ ابو اور ان کے ساتھی ڈاکٹروں نے دو گھنٹے لگا کر لڑکی کی آنکھ کا آپریشن کیا۔ چھرا نکالا۔ لڑکی اور اِس کے رشتہ داروں کو گھر پہنچایا۔ ایک ہفتے تک ابو اُس کا علاج کرتے رہے۔ یہاں تک کہ وہ بالکل ٹھیک ہوگئی۔ اِس کے گھر والے خوش ہو کر اب تک دعائیں دیتے ہیں۔

اُستاد: شاباش بچے۔ اکبر اب آپ بتائیں۔
اکبر: ماسٹر صاحب میرے بھائی کے دوست نے بہت اچھے نمبروں سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ وہ ہمارے محلے میں رہتا ہے۔ اِس کا باپ نہیں ہے۔ ماں سلائی کا کام کرتی ہے۔ اِسے پڑھنے کا بہت شوق ہے۔ اِس کے پاس کالج کی فیس اور کتابیں نہیں تھیں۔ میں نے اور میرے بھائی نے ابا جان کی اجازت سے اپنی سائیکل بیچ کر اِس کو داخلہ دلوایا۔ اب وہ روزانہ پڑھنے جاتا ہے۔ وہ بہت محنت کرتا ہے۔ اُس کی ماں کہتی ہے۔ میرا بیٹا ضرور بڑا آدمی بنے گا، قوم کا نام روشن کرے گا۔ وہ ہمیں ہر وقت دعائیں دیتی ہے۔ اور کہتی ہے جو لوگ غریبوں پر ترس کھاتے ہیں۔ اُن پر اللہ کا کرم ہوتا ہے۔

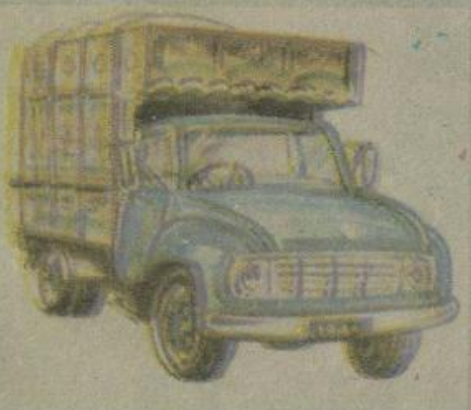

مشق

۱۔ عالم خان ڈرائیور نے کون سا اچھا کام کیا؟

۲۔ کتنے بچوں نے بتایا کہ انھوں نے لوگوں کی مدد کی؟

۳۔ سعد کے چچا کیا کام کرتے ہیں؟

۴۔ بچی کا آپریشن کس نے کیا؟

۵۔ اکبر اور اس کے بھائی نے سائیکل کیوں بیچی؟

۶۔ آپ دوسروں کی مدد کر کے کیا محسوس کرتے ہیں؟

۷۔ درست پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i۔ ہمسایوں سے ہمدردی کرنا — بُری بات ہے / اچھی بات ہے۔

ii۔ شب برات پر اچھا ہے — خیرات کرنا / پٹاخے چلانا۔

iii۔ خوشی کے موقع پر بندوق چلانے سے — عزت بڑھتی ہے / جان کو خطرہ ہوتا ہے۔

کھانے کے آداب

نیک بی بی بہت بہادر اور ہمت والی خاتون ہے۔ وہ جوانی ہی میں بیوہ ہوگئی۔ اس کے دو بیٹے ہیں۔ علی احمد اور حمزہ۔ اس نے کشیدہ کاری کر کے اپنے بچوں کی پرورش کی۔ اُس نے ہر مشکل وقت کا صبر سے مقابلہ کیا۔ اپنے بچوں کو تعلیم دلوائی۔ علی احمد تعلیم حاصل کر کے گورنمنٹ سکول آواران میں استاد بن گیا۔ اس نے اپنے بھائی حمزہ کو آگے پڑھانے کے لیے کوئٹہ میں داخلہ دلوایا۔ کل صبح حمزہ کی کوئٹہ روانگی ہے۔ اس کی ماں نے اس کے تمام کپڑے دھوئے۔ بعد میں استری کر کے حمزہ کے بیگ میں ڈال دیے۔ ضرورت کی باقی چیزیں صابن، ٹوتھ پیسٹ، کریم اور کنگھی وغیرہ بھی رکھ دیں۔ ماں حمزہ کے کاموں میں مصروف تھیں۔

علی احمد نے حمزہ کو آواز دی۔ حمزہ ذرا ادھر آنا! تم سے ضروری باتیں کرنی ہیں۔ حمزہ بھائی کے پاس آیا۔ علی احمد نے اسے پاس بٹھایا اور پیار سے سمجھاتے ہوئے کہا۔ اپنے استادوں کا احترام کرنا۔ ہر کام وقت پر کرنا۔ صفائی کا خاص خیال رکھنا۔ کھانا کھاتے وقت ان باتوں کا ضرور خیال رکھنا۔

وہاں ناسمجھ بچوں کی طرح کسی کے سامنے سے کھانا نہ اٹھانا۔ کھانے سے پہلے ہاتھ صابن سے اچھی طرح دھونا۔ ادب سے بیٹھنا۔

بسم اللہ کر کے کھانا شروع کرنا۔ اپنی ضرورت کے مطابق سالن پلیٹ میں ڈالنا۔ نوالہ چھوٹا توڑنا۔ چبا چبا کر آرام سے کھانا۔ کھانے کے دوران بلاوجہ نہ بولنا۔ کھانا کھانے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرنا۔

حمزہ: شکریہ بھائی جان آپ نے مجھے بہت اچھی اچھی باتیں بتائیں۔ میں ضرور ان پر عمل کروں گا۔

مشق

۱۔ نیک بی بی کیسی خاتون تھی؟

۲۔ اُس نے اپنے بچوں کی پرورش کس طرح کی؟

۳۔ علی احمد نے اپنے بھائی کو کہاں داخلہ دلوایا؟

۴۔ ماں نے حمزہ کی کون کون سی چیزیں بکس میں رکھیں؟

۵۔ کھانا کھاتے وقت کن کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

۶۔ الفاظ کھول کر لکھیں۔ جیسے داخلہ۔ د۔ا۔خ۔ل۔ہ

بہادر ۔ احترام۔ سلائی ۔ پرورش۔

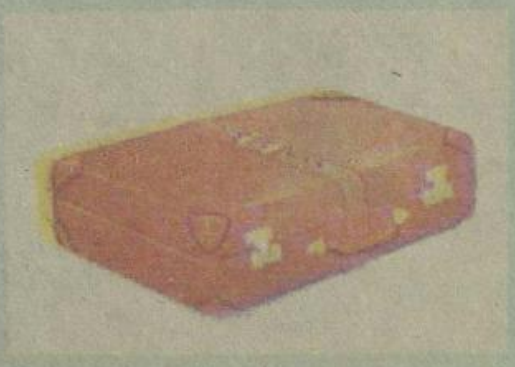

کوّا

کوّے ہیں سب دیکھے بھالے چونچ بھی کالی پر بھی کالے
کالی کالی وردی سب کی اچھی خاصی اُن کے ڈھب کی
یوں تو ہے کوّا حِرص کا بندہ کچھ نہ چھوڑے پاک نہ گندا
اچھی ہے پر اُس کی یہ عادت بھائیوں کی کرتا ہے دعوت
کائیں کائیں پنکھ پسارے کرتا ہے یہ بھوک کے مارے
تاک رہا ہے کونا کھترا : کچھ دیکھا تو نیچے اُترا :
اُچھلا کودا لپکا سکڑا ہاتھ میں تھا بچّے کے ٹکڑا

آنکھ بچا کر جھٹ لے بھاگا
واہ رے تیری پھرتی کاگا

(محمد اسمٰعیل میرٹھی)

مشق

۱۔ اِس نظم کو زبانی یاد کریں اور ترنم سے سُنائیں۔

۲۔ اِس نظم میں کوّے کی عادتوں کا ذکر ہے کوّے کی اچھی اور بُری باتوں کو الگ الگ لکھیں۔

۳۔ اِن الفاظ کو خوش خط لکھیں۔

ڈھب ۔ پنکھ ۔ بھوک ۔ کونا کھترا ۔ پھرتی

آہا چاند نظر آ گیا

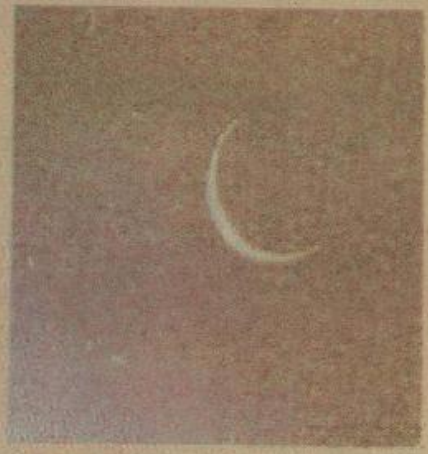

مغرب کی اذان ہوتے ہی انتیس واں روزہ افطار ہوا۔ عید کا چاند دیکھنے کے لیے گھر کے چھوٹے بڑے سب افراد چھت پر چڑھ گئے۔ سب چاند دیکھنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ابا جی نے کہا! وہ دیکھو سامنے آسمان پر بہت باریک سا چاند نظر آ رہا ہے۔ سب نے ابا جی کے بتائے ہوئے اشارے کی طرف دیکھا۔ چاند کسی کو نظر نہیں آ رہا تھا۔ ابا جی نے کہا! بالکل میرے سامنے آسمان کی طرف سیدھا دیکھو۔

اکبر خان خوشی سے اُچھل پڑا۔ چاند نظر آ گیا۔ آہا چاند نظر آ گیا۔

علی حسن نے کہا: ابا جی! مجھے تو ابھی تک چاند نظر نہیں آیا۔ ابا جی نے کہا اُنتیس تاریخ کا چاند بہت باریک ہوتا ہے۔ اس لیے بہت مُشکل سے نظر آتا ہے۔ حکومت نے چاند دیکھنے کے لیے ایک کمیٹی بنائی ہے۔ یہ کمیٹی اُونچی اُونچی عمارتوں پر جا کر دوربین کی مدد سے چاند دیکھتی ہے۔ ریڈیو اور ٹی وی میں چاند نظر آنے یا نظر نہ آنے کا اعلان کیا جاتا ہے۔

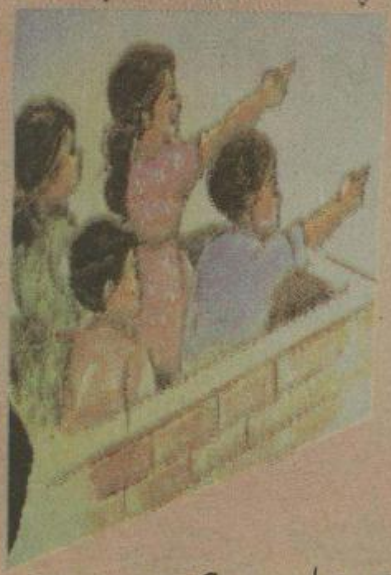

اکبر خان: ابا جی! کیا اگلے روز شام کو بھی یہ چاند اتنا ہی باریک ہوگا۔ ابا جی نے کہا! اب یہ چاند روزانہ تھوڑا تھوڑا بڑا ہوتا جائے گا۔

علی حسن: ابا جی! کبھی کبھی میں آسمان کی طرف دیکھتا ہوں تو پورا چاند نظر آتا ہے۔

ابا جی: ہاں بیٹا یہ چودھویں کا چاند ہوتا ہے یہ پورا چاند ہوتا ہے۔ اکبر خان نے کہا ابا جی! پہلے یہ چاند چھوٹا ہوتا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟

ابا جی: بچو بات یہ ہے کہ پہلی کا چاند آہستہ آہستہ بڑھتا ہے۔ چودھویں کی رات کو یہ پورا گول ہوتا ہے۔ چودھویں کے بعد پھر آہستہ آہستہ کم ہوتا ہے۔ ستائیس تاریخ کو بہت باریک ہونے کے بعد نظر نہیں آتا۔ کبھی چاند انتیس تاریخ ہی کو نظر آ جاتا ہے۔ اُنتیس تاریخ کو چاند نظر نہ آئے تو پھر تیس تاریخ کو ضرور نظر آتا ہے۔

علی حسن: ابا جی جس طرح جنوری سے دسمبر تک ہر مہینے کے دنوں کی تعداد مقرر ہے۔ اسی طرح چاند کے مہینے اور ان کے دن بھی مقرر ہیں کیا؟

ابا جی نے سمجھاتے ہوئے کہا۔ بیٹا ہمارے اسلامی مہینوں کا آغاز چاند نظر آنے سے ہوتا ہے۔ چاند اُنتیس تاریخ کو نظر آئے تو وہ مہینا اُنتیس دن کا ہوتا ہے۔ چاند اُنتیس کو نظر نہ آئے تو وہ مہینا تیس دن کا ہوتا ہے۔ جس طرح آج چاند نظر آ گیا۔ اس لیے رمضان کا مہینا اُنتیس دن کا ہوا۔ کل صبح یکم شوال عید کا دن ہے۔ پچھلے مہینے شعبان کی اُنتیس تاریخ کو چاند نظر نہیں آیا تھا۔ اس لیے شعبان کا مہینا تیس دن کا ہوا تھا۔ تیس شعبان کے بعد پہلی رمضان ہوئی تھی اور پہلا روزہ رکھا گیا تھا۔

اتنے میں امی نے آواز دی سب لوگ نیچے آ جاؤ۔ کل عید ہے عید کی تیاری بھی کرنا ہے۔ سب ایک دوسرے کو چاند نظر آنے کی مبارکباد دیتے ہوئے نیچے اُتر آئے۔

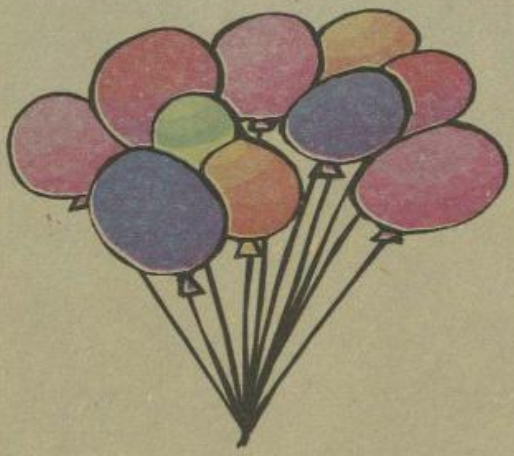

مشق

۱۔ پورا چاند کس تاریخ کو نظر آتا ہے؟

۲۔ اسلامی مہینوں کے آغاز کا انحصار کس بات پر ہے؟

۳۔ چاند کی کمیٹی کا کیا کام ہے؟

۴۔ عید الفطر کس تاریخ کو منائی جاتی ہے؟

۵۔ اپنے اُستاد سے پوچھ کر اپنی کاپی میں اسلامی مہینوں کے نام ترتیب وار لکھیں۔

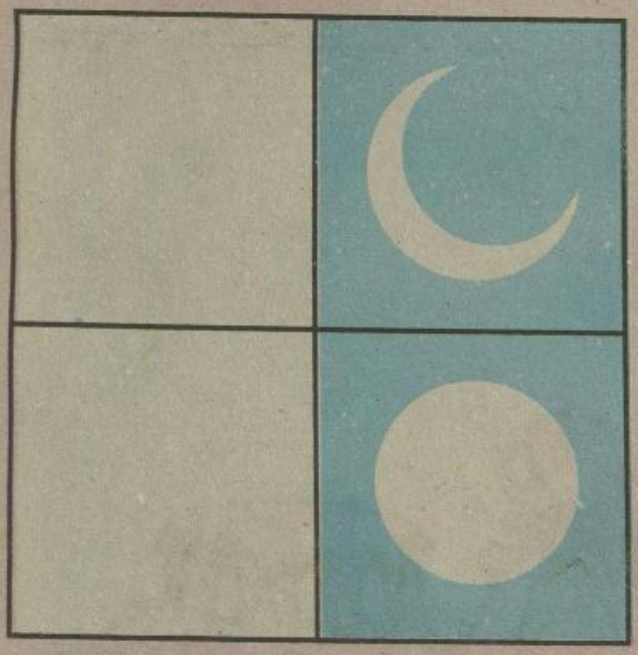

۶۔ یہ کس تاریخ کا چاند ہے؟

خاکہ مکمل کریں۔

اچھے لوگ

منصور آج سکول دیر سے پہنچا تو اُستاد صاحب ناراض ہوئے۔

اُستاد: کیوں بھئی اتنی دیر کیسے لگا دی؟

منصور: استاد صاحب میں مجبور تھا۔ آئندہ وقت کی پابندی کروں گا۔

اُستاد: کیسی مجبوری؟

منصور: ہمارے محلے میں ایک بہت غریب خاتون رہتی ہے۔ اُس کا خاوند بہت بیمار ہے۔ محلے والے اس کی مدد کرتے ہیں۔ اس کا بیٹا انور سبزی منڈی میں مزدوری کرتا ہے۔ آج صبح وہ باپ کے لیے دوا لینے گیا۔

امی جان نے مجھ سے کہا بیٹا! انور گھر پر نہیں ہے۔ اِن کے لیے پانی بھر لاؤ۔ اگر نلکا بند ہو گیا تو انھیں بہت تکلیف ہوگی۔ میں پانی بھرنے گلی میں گیا تو نل کے پاس بہت رش تھا۔ لوگوں نے پہلے ہی سے قطار میں برتن رکھے ہوئے تھے۔ میری باری سب سے آخر میں آئی۔ میں نے تمام برتن بھر لیے۔ آخر میں نلکا بند کر کے آیا۔

اُستاد: شاباش بیٹا! ہمیں ہمسایوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ بجلی اور پانی کو ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ آج میں آپ کو ایک سچا واقعہ سناتا ہوں۔

بچے خوش ہو کر! ضرور سنائیں۔

اُستاد: حضرت عمر فاروقؓ ایک رات شہر کا گشت کر رہے تھے۔ گھومتے گھومتے ایک گھر کے قریب سے گزرے۔ گھر کے اندر سے بچوں کے رونے کی آواز سُنائی دی۔ آپؓ نے دروازے پر دستک دی۔ ایک عورت نے دروازہ کھولا۔ آپؓ نے پوچھا بچے کیوں رو رہے ہیں؟

عورت: یہ دو دن سے بھوکے ہیں۔ کھانا مانگ رہے ہیں۔ گھر میں کھانے کی کوئی چیز نہیں۔

آپؓ نے پوچھا! یہ جو چولھے پر ہنڈیا چڑھی ہوئی ہے اس میں کیا پک رہا ہے؟ عورت نے جواب دیا۔ اس ہنڈیا میں صرف پانی اور پتھر ہیں۔ بچے سمجھ رہے ہیں کہ کھانا پک رہا ہے۔ اس طرح میں انھیں بہلا رہی ہوں۔ ہوسکتا ہے اس طرح یہ سو جائیں۔ یہ سُن کر حضرت عمر فاروقؓ کو بہت دُکھ ہوا۔ آپؓ واپس گھر گئے۔ ایک تھیلے میں آٹا ڈالا۔ کھانے پینے کی دوسری چیزیں لیں۔ سارا سامان اُٹھا کر اس عورت کے پاس آئے۔ کہا لو اب جلدی سے کھانا تیار کرو اور بچوں کو کھلاؤ۔ آپؓ نے جانے سے پہلے عورت سے کہا! جب بھی کسی چیز کی ضرورت پڑے مجھے بتا دیا کرو۔ میں تمھاری ضرورت پوری کروں گا۔ یہ میرا فرض ہے۔ عورت نے شکریہ ادا کیا۔ دعائیں دیں۔

بچو! حضرت عمر فاروقؓ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ تھے۔ آپ سادہ لباس پہنتے۔ موٹے آٹے کی روٹی کھاتے۔ راتوں کو شہر کی گلیوں ، کوچوں کا چکر لگاتے۔ کسی کو مشکل میں دیکھتے تو اس کی مدد کرتے۔ بچے کہانی سُن کر بہت خوش ہوئے اور وعدہ کیا کہ وہ اپنے ہمسایوں کا بہت خیال رکھیں گے۔

مشق

۱۔ منصور کو سکول پہنچنے میں کیوں دیر لگی؟

۲۔ بوڑھی عورت کی مدد کس نے کی؟

۳۔ حضرت عمر فاروقؓ کون تھے؟

۴۔ حضرت عمر فاروقؓ لوگوں کا حال کیسے معلوم کرتے تھے؟

۵۔عورت نے بھوکے بچوں کو بہلانے کے لیے کیا کیا تھا؟

۶۔الف۔ بتائیں آپ کیا محسوس کریں گے؟ جب آپ امتحان کی تیاری کر رہے ہوں اور ساتھ والے گھر سے زور زور سے گانے کی آواز آ رہی ہو۔

ب۔ دادا جان موسم گرما میں دوپہر کو صحن میں درخت کے نیچے سو رہے ہیں۔ گھر کے سامنے بچے کرکٹ کھیل رہے ہوں اور ان کی گیند بار بار صحن میں آ رہی ہو۔

ج۔ اچھے بچوں کی کوئی سے پانچ عادات بتائیں جو آپ کو اچھی لگیں۔

۷۔ٹھیک پر (✓) کا نشان لگائیں۔

ا۔حضرت عمر فاروقؓ رات کے وقت گشت کیا کرتے تھے۔

ب۔عورت ہنڈیا میں چاول پکا رہی تھی۔

ج۔حضرت عمر فاروقؓ عورت کے لیے سامان خود اُٹھا کر لائے۔

د۔حضرت عمر فاروقؓ کو بچوں کے ہنسنے کی آواز آئی۔

۸۔حروف کو درست ترتیب دے کر لفظ بنائیں۔

جیسے ت۔ر۔ا۔ "رات"

ت۔گ۔ش ،

م۔ک۔ش۔ل ،

ق۔م۔و۔ی

ل۔ت۔د۔و

اسلامی مساوات

اتوار کی چھٹی تھی۔ محلے کے تمام بچے میدان میں فٹ بال کھیل رہے تھے۔ بچوں نے دو ٹیمیں بنائیں۔ سُپر بولان ٹیم اور سُپر افغان ٹیم۔ تھوڑی دیر کھیلنے کے بعد کھیل بغیر کسی ہار جیت کے ختم ہوا دونوں ٹیمیں منہ بسورے کھڑی تھیں۔ کچھ بچوں میں بحث چھڑ گئی۔ بلال کے والد مسجد سے نماز پڑھ کر آ رہے تھے۔ بچوں کی بحث سن کر رک گئے۔ انھیں افسوس ہوا کہ جب وہ مسجد جا رہے تھے۔ تو بچے خوشی خوشی کھیل رہے تھے۔ اب وہ ایک دوسرے سے لڑ رہے تھے۔

بلال کے والد: کیوں بھئی کھیل کو کیا ہوا؟

اسد: ہماری ٹیم کے ساتھ بے ایمانی ہو رہی تھی۔

نعمان: چچا جان! اسد کی ٹیم نے جان بوجھ کر ہمارے ساتھی کو گرایا۔

چچا جان: بیٹا! اس طرح تو کسی کی بھی جیت نہیں ہوگی۔

اسد: کیوں چچا جان ہم اچھے کھلاڑی ہیں۔

چچا جان: آپ بھلا کتنے ہی اچھے کھلاڑی ہو۔ جب تک ایک دوسرے سے تعاون نہ کرو گے تو کبھی ترقی نہیں کرو گے۔

نعمان: تو آپ انصاف کریں قصور کس کا ہے۔

چچا جان: آپ سب ابھی چھوٹے اور ناسمجھ ہیں۔ ذرا میری باتیں غور سے سنیں۔ ہار جیت سب کی ہوتی رہتی ہے۔ بھائی کو بھائی کی خوشی میں شریک ہونا چاہئے۔

اسلام سے پہلے عرب کے قبیلے آپس میں لڑتے رہتے تھے۔ اِن میں میل جول نہ تھا۔ آپس میں دشمنی تھی۔ وہ بہادر تھے

لیکن اپنے ہی ہم قوموں کو تباہ کرتے تھے۔ جب اسلام نے انھیں کلمہ توحید پڑھایا تو سب کا اللہ ایک، رسول ایک اور قبلہ ایک ہو گیا۔ انھوں نے برائی کو ختم کرنے اور بھلائی کو پھیلانے کا پکا ارادہ کر لیا۔

اس اتحاد کی ابتدا مٹھی بھر مسلمانوں سے ہوئی۔ تھوڑے ہی عرصے میں تمام عرب اسلام کے پرچم تلے جمع ہو گئے۔ چھوٹے بڑے اور غریب، امیر باجماعت نماز پڑھتے۔ وہ کافروں کے مقابلے کے لیے ایک ہو کر جان نثار کرنے لگے۔

مسلمانوں کے اتفاق نے اُنھیں دنیا کے ہر حصے میں کامیابی عطا کی۔ پاکستان کا حصول بھی قومی اتحاد تھا۔ اتحاد اور اتفاق کے بغیر انگریزوں اور ہندوؤں کا مقابلہ ناممکن تھا۔

اسد: شکریہ چچا جان! اب ہمیں اتحاد کی ضرورت کا اندازہ ہوا۔

نعمان: اب ہم قومی بھلائی کا سوچیں گے۔ آپس میں بالکل نہیں لڑیں گے۔

چچا جان: بالکل بیٹا! ابھی سے ہر مقابلے میں قومی مفاد کا سوچیں علاقوں کا فرق مٹا کر پاکستانی اور مسلمان بن کر سوچیں۔ ہمارا اللہ ایک، رسول ایک، ملک اور جھنڈا ایک ہے۔ ہم چاروں صوبوں کے لوگ پاکستانی ہیں۔ مل جل کر پاکستان کا نام روشن کریں گے۔

بچے خوش ہو کر! واہ چچا جان کتنی اچھی باتیں بتائیں۔

چچا جان: یہ لو بیس روپے اس خوشی میں پھل کھاؤ میٹھے کھلاڑی بن جاؤ۔ ایک دوسرے کی جیت پر خوشی محسوس کرو۔ اللہ کے رسول ﷺ کا فرمان ہے۔ سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اللہ کی نظر میں سب برابر ہیں۔ مگر جس کے اعمال اچھے ہونگے وہ اللہ سے زیادہ نزدیک ہوگا۔ ہمیں چاہیئے کہ ایک دوسرے کا خیال رکھیں۔ امن سے رہیں۔ اسی سے ہمارے ملک کی سلامتی ہے۔

مشق

۱۔ فٹ بال میچ کن ٹیموں کے درمیان کھیلا جا رہا تھا؟

۲۔ چچا جان مسجد سے واپسی پر کیوں رک گئے؟

۳۔ میچ کیوں کسی ہار جیت کے بغیر ختم ہوا؟

۴۔ دادا جان نے بچوں کو کیا نصیحت کی؟

۵۔ عرب کے مسلمان کیسے کامیاب ہوئے؟

۶۔ آپ اپنے ملک کا نام کیسے روشن کریں گے؟

۷۔ توحید سے کیا مراد ہے؟

۸۔ جوڑ ملائیں

بھلائی	بہادر
غلام	ہار
بزدل	خوشی
جیت	دشمنی
غم	آقا
دوستی	برائی

۹۔ خوش خط لکھیں۔

اتحاد۔ تعاون۔ اسلامی۔ قبیلے۔ جان نثار۔

علامہ اِقبالؒ

علامہ اِقبالؒ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے اُن کا اصل نام محمد اِقبال تھا۔ اُنھیں تعلیم حاصل کرنے کا بہت شوق تھا۔ وہ اپنے اُستادوں کا بہت ادب کرتے تھے۔ اُن کے پہلے اُستاد سیّد میر حسن تھے۔ علامہ اِقبالؒ اُن کی بہت عزّت کرتے تھے۔

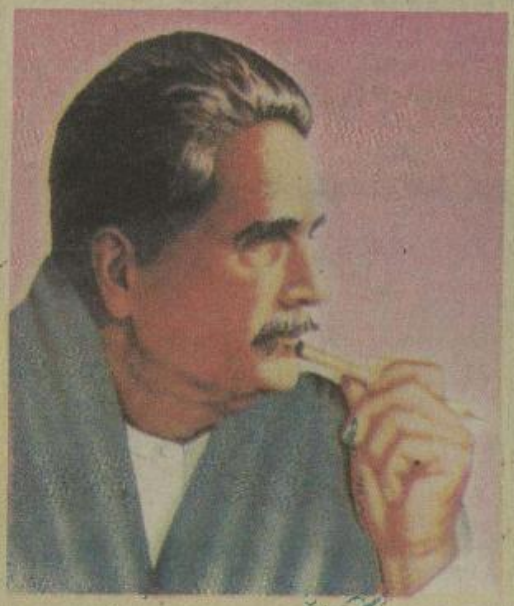

علامہ اِقبالؒ چھوٹی عُمر میں بے حد ذہین تھے۔ پڑھنے کا شوق تو اتنا زیادہ تھا کہ رات دیر تک پڑھتے رہتے۔ ایک دفعہ آدھی رات کو ماں کی آنکھ کھلی، دیکھا اِقبال لیمپ کے پاس بیٹھے سکول کا کام کر رہے ہیں۔ ماں نے دو تین مرتبہ پُکارا لیکن جواب نہ مِلا۔ اِقبال پڑھتے پڑھتے سو گئے تھے۔ ماں نے اُنھیں جگایا اور بستر پر سونے کو کہا۔

علامہ اِقبال کو مُسلمانوں سے بہت محبت تھی۔ وہ اپنی قوم کی حالت بہتر دیکھنا چاہتے تھے۔ قوم کے دِل میں آزاد ملک حاصِل کرنے کیلئے اُنھوں نے بہت سی نظمیں لِکھیں۔ اُن نظموں کا مُسلمانوں کے دِل پر بہت اثر ہوا۔ اسی لیے اُنھوں نے آگے چل کر اپنے لیے آزاد مُلک پاکستان حاصِل کیا۔ پاکِستان کے لوگ علامہ اِقبالؒ کی بڑی عزّت کرتے ہیں۔ ہم سب پر اُن کا بڑا احسان ہے۔ وہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔ لوگ اُن کی نظمیں بڑے شوق سے پڑھتے ہیں۔

علامہ اِقبالؒ کو بچوں سے بھی بہت محبت تھی۔ اُنھوں نے بہت سی نظموں میں بچّوں کو اچھی اچھی باتیں بتائی ہیں۔

علامہ اِقبالؒ نے لاہور میں وفات پائی۔ اُنھیں بادشاہی مسجد لاہور کے دروازے کے پاس دفن کیا گیا۔

مشق

۱۔علامہ اِقبالؒ کہاں پیدا ہوئے؟

۲۔ علامہ اِقبالؒ کے پہلے اُستاد کا نام کیا تھا؟

۳۔ علامہ اِقبالؒ نے کہاں وفات پائی؟

۴۔دیے ہُوئے الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

قومی ۔ اَدب ۔ شوق ۔ دفن

(الف) علامہ اِقبالؒ اپنے اُستادوں کا۔۔۔۔کرتے تھے۔

(ب) علامہ اِقبالؒ ہمارے۔۔۔۔۔شاعر ہیں۔

(ج) علامہ اِقبالؒ کو بادشاہی مَسجِد کے قریب۔۔۔۔کیا گیا۔

(د) علامہ اِقبالؒ کو پڑھنے کا بہُت۔۔۔۔۔تھا

5۔جن الفاظ میں حرف ''ع'' ہو اُن پر(✔) کا شان لگائیں۔

شاعر ۔ مُلک ۔ تعلیم ۔ خطاب ۔ عِزّت

6۔اپنے استاد صاحب سے علامہ اِقبالؒ کی کوئی نظم سُن کر یاد کریں۔

برسات

وہ دیکھو اٹھی کالی کالی گھٹا
ہے چاروں طرف چھانے والی گھٹا

گھٹا آن کر مینہ جو برسا گئی
تو بے جان مٹی میں جان آگئی

زمیں سبزے سے لہلہانے لگی
کسانوں کی محنت ٹھکانے لگی

جڑی بوٹیاں پیڑ آئے نکل
عجب بیل پتے عجب پھول پھل

یہ دو دن میں کیا ماجرا ہوگیا
کہ جنگل کا جنگل ہرا ہوگیا

(اسماعیل میرٹھی)

مشق

۱۔ بارش کے تین فائدے بتائیں۔

۲۔ جڑی بوٹیاں ہمارے کس کام آتی ہیں؟

۳۔ درج ذیل کے جملے بنائیں۔

ماجرا۔ لہلہانا۔ کسان۔

سورج کی باتیں

پیارے بچو! میرا نام سورج ہے۔ میں روزانہ صبح کے وقت مشرق کی طرف سے نکلتا ہوں۔ شام کو مغرب کی طرف غروب ہو جاتا ہوں۔ اس طرح میرا سفر جاری رہتا ہے۔ دن میں میری وجہ سے دنیا میں روشنی ہوتی ہے۔ انسان، چرند پرند سب میری روشنی میں اپنے اپنے کام کرتے ہیں۔ پودے میری روشنی کی وجہ سے بڑھتے ہیں۔

سردیوں کے موسم میں میری دھوپ سب کو اچھی لگتی ہے۔ آپ بھی سردیوں میں کمرہ جماعت سے باہر دھوپ میں بیٹھ کر پڑھتے ہیں۔ زیادہ سردی لگے تو آپ اپنے ہاتھ رگڑ کر گرم کرتے ہیں۔ ہاتھ رگڑنے سے حرارت پیدا ہوتی ہے۔ بہت سی دوسری چیزیں آپس میں رگڑی جائیں تو حرارت اور روشنی پیدا ہوتی ہے۔

آپ نے اپنی امی کو ماچس سے آگ، موم بتی، چراغ، چولھا جلاتے دیکھا ہے۔ ماچس کی تیلی کو ماچس کی ڈبیا پر رگڑا جائے تو حرارت پیدا ہوتی ہے۔ اور تیلی جل اٹھتی ہے۔

آپ نے چھری، چاقو تیز ہوتے دیکھا ہے۔ ان کو سان پر رگڑنے سے چنگاریاں پیدا ہوتی ہیں۔ لوہے کی کھڑکیاں، دروازے بنانے کے بعد کاریگر انھیں مشین سے رگڑتا ہے تو حرارت پیدا ہوتی ہے۔ چنگاریاں نکلتی ہیں۔ آگ جلانے سے روشنی اور حرارت پیدا ہوتی ہے۔ آگ کی حرارت سے سالن اور روٹی پکتے ہیں۔ آپ نے تندور میں روٹیاں پکتے دیکھی ہیں۔ یہ بھی حرارت کی وجہ سے پک جاتی ہیں۔

میں سورج ہوں۔ میری روشنی اور حرارت سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ گرمیوں میں میری حرارت کی شدت سے چھوٹے بڑے سب بچتے ہیں۔ آپ بھی درخت کے سائے اور گھروں میں بیٹھنا پسند کرتے ہیں۔ اپنے سر پر کپڑا یا ٹوپی رکھتے ہیں۔ گرمیوں میں میری زیادہ تیزی سے لُو لگ جاتی ہے۔ جو سخت بیمار کر دیتی ہے۔ آپ میری زیادہ حرارت سے

بچا کریں۔

میری یہ باتیں بھی اچھی طرح سُن لیں۔ میری روشنی اور حرارت کی وجہ سے کھیتوں میں اناج، سبزیاں پکتے ہیں۔ باغوں میں پھل پکتے ہیں۔ میری حرارت کی وجہ سے سمندروں کا پانی بخارات بن کر آسمان کی طرف اُڑ جاتا ہے۔ یہ بادل بن کر خوب بارش برساتے ہیں۔ آپ کے سکول کی چھٹی کا وقت ہونے والا ہے۔ خوب محنت سے دل لگا کر پڑھا کرو۔ اپنے ماں باپ استاد اور بزرگوں کا کہنا مانو۔ اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی بتائی باتوں پر عمل کیا کرو۔

اچھا بچو: اب اللہ حافظ۔

مشق

۱۔

الف۔ سردیوں میں ہاتھ رگڑنے سے کیا ہوتا ہے؟

ب۔ چُھری، چاقو تیز کرتے وقت چنگاریاں کیوں نکلتی ہیں؟

ج۔ آگ کے دو فائدے لکھیں۔

د۔ تیز دھوپ سے بچنے کے دو طریقے بتائیں۔

س۔ اناج اور پھل کیسے پکتے ہیں؟

۲۔

خالی جگہ پُر کریں۔ دھوپ، بخارات، مشرق، رگڑنے

الف۔ سمندر کا پانی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بن کر آسمان کی طرف جاتا ہے۔

ب۔ سورج صبح کے وقت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی طرف سے نکلتا ہے۔

ج۔ ماچس کی تیلی ڈبیا پر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے جل جاتی ہے۔

د۔ سردیوں میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سب کو اچھی لگتی ہے۔

۳۔

جوڑ ملائیں۔

بلب

چراغ

موم بتی

ماچس

آگ

خاکہ بنائیں۔

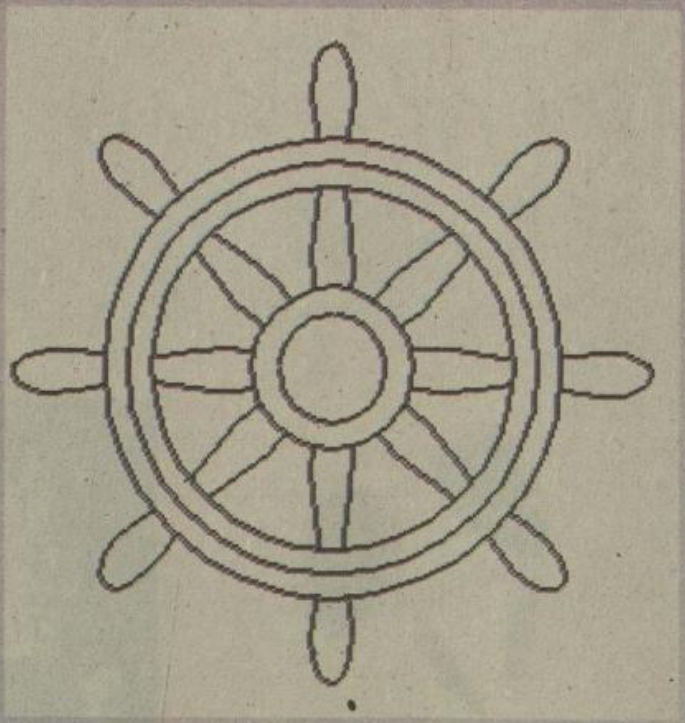

وادی زیارت

تو میری گل زمیں ہے　　روشن تری جبیں ہے
تو کس قدر حسیں ہے　　تجھ پر مرا یقیں ہے
اے وادیِ زیارت　　اے وادیِ زیارت

تیرے حسیں نظارے　　خوش رنگ اور پیارے
کرتے ہیں ناز سارے　　تُجھ پر فلک کے تارے
اے وادیِ زیارت　　اے وادیِ زیارت

چھوٹے بڑے صنوبر　　ماتھے کا جیسے جُھومر
چشموں کا پانی پی کر　　لگتے ہیں کتنے سُندر
اے وادیِ زیارت　　اے وادیِ زیارت

چیری کا آیا موسم　　کوئی نہیں ہے اب غم
باران بھی ہے کم کم　　خوش ہو رہے ہیں سب ہم
اے وادیِ زیارت　　اے وادیِ زیارت

(فاروق فیصل)

مشق

۱۔ وادی زیارت میں کن درختوں کے جنگلات زیادہ ہیں؟

۲۔ بتائیں آپ کے علاقے میں کن پھلوں کے درخت ہیں؟

۳۔ کس موسم میں پھل پکتے ہیں؟

۴۔ لفظ ''حسیں'' کے ہم آواز الفاظ تلاش کر کے لکھیں۔

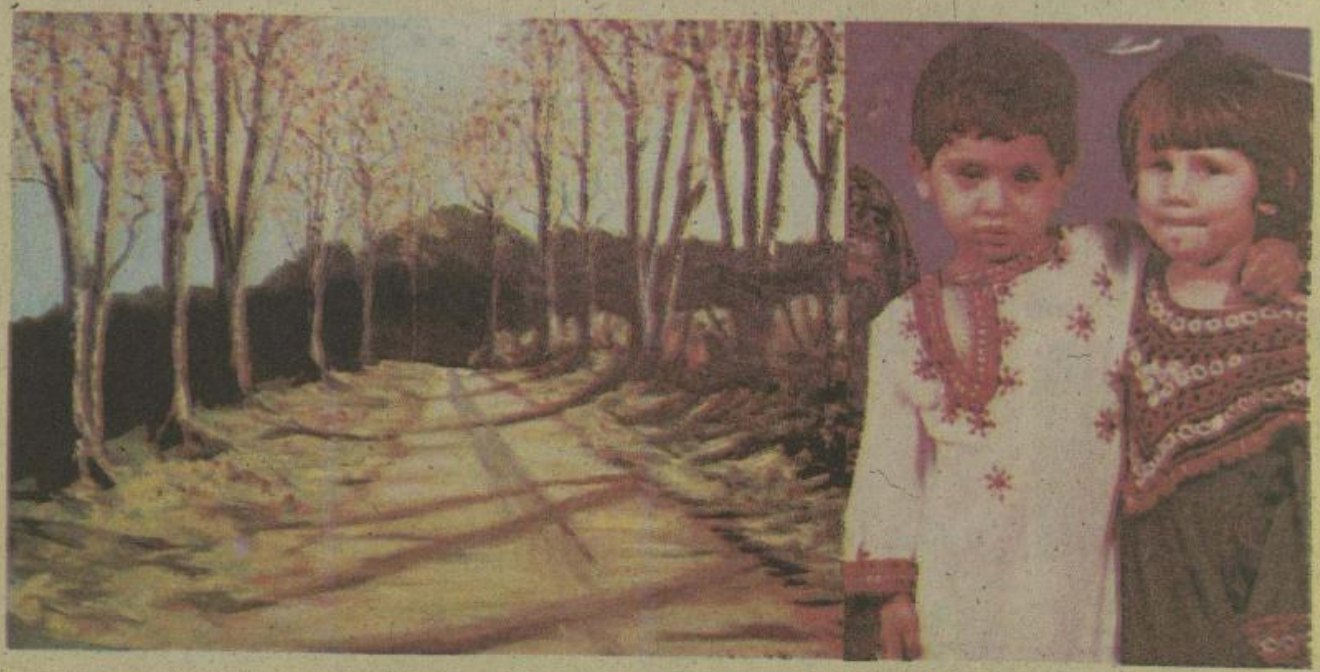

سائنس کا کمال

بچے ٹی وی پر فلم دیکھ رہے تھے۔ وہ ایک دوسرے سے پوچھتے بھی جاتے تھے۔ کمپیوٹر کیسے کام کرتا ہے؟ ابھی یہی باتیں ہو رہی تھیں کہ ابا جان کمرے میں داخل ہوئے۔

ابا جان۔ بچو: میں نے تمھارے سوال سن لئے ہیں ۔ میں تمھیں بتاتا ہوں۔ میرے کمرے میں آؤ۔ سائنس دانوں کا کمال دیکھو۔ سب ابا جان کے کمرے میں جاتے ہیں۔

ابا جان کمپیوٹر آن کر کے کہتے ہیں۔ میمونہ ہاتھ کی بورڈ پر رکھو۔ لو بھئی اس کو حکم مل گیا کہ کیا کرنا ہے۔ زرغونہ اب تم اس میں یہ ڈسک ڈالو۔

دیکھو سکرین مانیٹر پر کتنی پیاری تصویریں نظر آنے لگی ہیں۔

میمونہ: واہ کتنی پیاری جھیل اور بطخیں ہیں۔

بلال: جھیل کنارے پیارے پیارے پھول بھی ہیں۔

سدرہ: وہ دیکھو رنگ برنگی مچھلیاں۔

ابا جان: اچھا اب ادھر دیکھو یہ سی. پی. یو. ہے۔ یہاں باتیں محفوظ کی جاتی ہیں

سدرہ: تو کیا اسے حساب کے سوال بھی آتے ہیں؟

ابا جان: بالکل آپ جو سوال ایک سیکنڈ میں حل کرتے ہیں اتنے ہی وقت میں یہ سینکڑوں سوال حل کرتا ہے۔ آپ انٹرنیٹ کے ذریعے دنیا کے کسی بھی حصے میں بات کر سکتے ہیں۔ یہ ایک

وقت میں ٹی وی، وی سی آر، فوٹوسٹیٹ مشین، گھڑی، ٹیپ ریکارڈر، کیلکولیٹر، ٹیلی فون اور فیکس کا کام بھی کرسکتا ہے۔

زرغونہ: چچا جان فیکس کیا ہے؟

ابا جان: فیکس کے ذریعے منٹوں میں پیغام رسانی ہو جاتی ہے۔

میمونہ: ہم بھی کمپیوٹر خریدیں گے۔

ابا جان: ضرور بیٹا۔ لیکن کمپیوٹر کے استعمال میں احتیاط ضروری ہے۔ اگر آپ لگاتار کئی گھنٹے کمپیوٹر کے آگے بیٹھیں گے تو آپ کے سر میں درد ہوسکتا ہے۔ پٹھے اکڑ جاتے ہیں ۔ اگر کمپیوٹر کی صفائی نہ رکھیں تو یہ خراب ہوسکتا ہے۔ جب کمپیوٹر مکینک اس کو ٹھیک کرے گا تو کافی رقم خرچ ہوگی۔ وقت بھی ضائع ہوگا ۔ اس لیے احتیاط ضروری ہے۔

اچھا اب چلو کھانے پر ہمارا انتظار ہو رہا ہے۔ دیر ہو جائے گی۔ صبح نماز کے لیے بھی جلدی اٹھنا ہے۔

زرغونہ: جی ابا جان جلدی سونا جلدی اٹھنا ضروری ہے۔ انسان کی صحت اچھی رہتی ہے۔

تمام بچے: شکریہ ابا جان۔ آپ نے ہماری معلومات میں اضافہ کیا۔ سب خوشی خوشی کھانا کھانے کیلئے اُٹھ جاتے ہیں۔

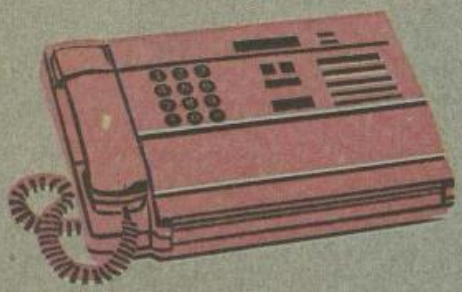

مشق

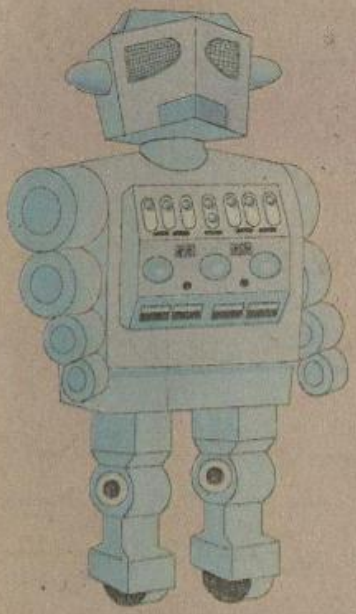

۱۔ جواب دیں۔

(الف)۔ بچے ٹی وی پر کیا دیکھ رہے تھے؟

(ب)۔ بچوں نے کمپیوٹر سکرین پہ کیا دیکھا؟

(ج)۔ کمپیوٹر پر کون کون سے کام ہو سکتے ہیں؟

(د)۔ سی. پی. یو پر کیا کیا کرتے ہیں؟

۲۔ ان الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

احتیاط۔ جواب۔ خراب

کمپیوٹر ہر سوال کا..... دے سکتا ہے۔

کمپیوٹر کی صفائی نہ کریں تو..... ہو سکتا ہے۔

کمپیوٹر کے استعمال میں..... ضروری ہے۔

۳۔ ان الفاظ سے جملے بنائیں۔

داخل۔ پھول۔ صبح۔ صفائی۔

ظلم کا انجام

علی گل اور حامد گاؤں میں رہتے ہیں۔ حامد کو پڑھنے کا بہت شوق ہے۔ ہر کام وقت پر کرنا اس لیے جماعت میں اوّل آتا ہے۔ اس کے دوست بھی پڑھائی میں بہت اچھے ہیں۔ علی گل کو پڑھنے کا شوق نہیں اس کے دوست بھی اکثر سکول سے غیر حاضر رہتے ہیں۔ اس لیے اکثر امتحان میں فیل ہو جاتے ہیں۔

حامد نے علی گل کو بہت سمجھایا کہ وہ اپنا وقت برباد نہ کرے اپنے ماں باپ کا خیال رکھے۔ ان کا کہا مانے۔ مگر علی گل پر کوئی اثر نہ پڑا۔ وہ گھر سے تو حامد کے ساتھ سکول کے لیے روانہ ہوتا۔ آدھے راستے میں اپنے دوستوں کے ساتھ باغ کی طرف نکل جاتا۔ چڑیوں کو غلیل سے مارتا۔ کچے پھل توڑتا۔ چھٹی کے وقت بستہ اٹھا کر گھر آ جاتا۔ ایک دن اس نے باغ میں کسی ٹہنی پر چڑیا کا گھونسلا دیکھا۔ اس میں ننھے ننھے چوزے تھے۔

وہ جلدی سے درخت پر چڑھ گیا گھونسلے سے بچے نکالے اتنے میں چڑیا منہ میں دانہ لیے آ گئی بچوں کو تلاش کیا۔ بچے نظر نہ آئے تو چوں چوں کرنے لگی۔ ایسا لگ رہا تھا کہ وہ فریاد کر رہی ہے۔ علی گل کو پھر بھی ترس نہ آیا۔ وہ چڑیا کا تماشا دیکھ رہا تھا کہ ٹہنی ٹوٹ گئی۔ علی گل دھڑام سے زمین پر آ گرا۔ چڑیا کے بچے زمین پر گرتے ہی مر گئے۔

علی گل کا سر تو بچ گیا مگر ٹانگیں ٹوٹ گئیں۔ کئی مہینے ہسپتال میں رہا۔ گھر آیا تو توبہ کر لی۔ اللہ سے معافی مانگی کہ آئندہ کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔

خوب محنت کرنے لگا امتحان میں بہت اچھے نمبر لیے مگر اب وہ لنگڑا کر چلتا ہے۔

بچو! دیکھا آپ نے ہر ظلم کا انجام برا ہوتا ہے۔ ہمیں چاہیے کسی پر بھی ظلم نہ کریں۔

مشق

۱۔ حامد جماعت میں کیوں اول آتا تھا؟

۲۔ آپ اپنی پسند کے تین پرندوں کے نام بتائیں؟

۳۔ چڑیا کے گھونسلے میں کیا تھا؟

۴۔ ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

شوق ۔وقت ۔ہسپتال ۔بستہ

۵۔ حروف جوڑ کر لفظ بنائیں۔

غ۔ل۔ی۔ل

ت۔م۔ا۔ش۔ا

ف۔ر۔ی۔ا۔د

ا۔م۔ت۔ح۔ا۔ن

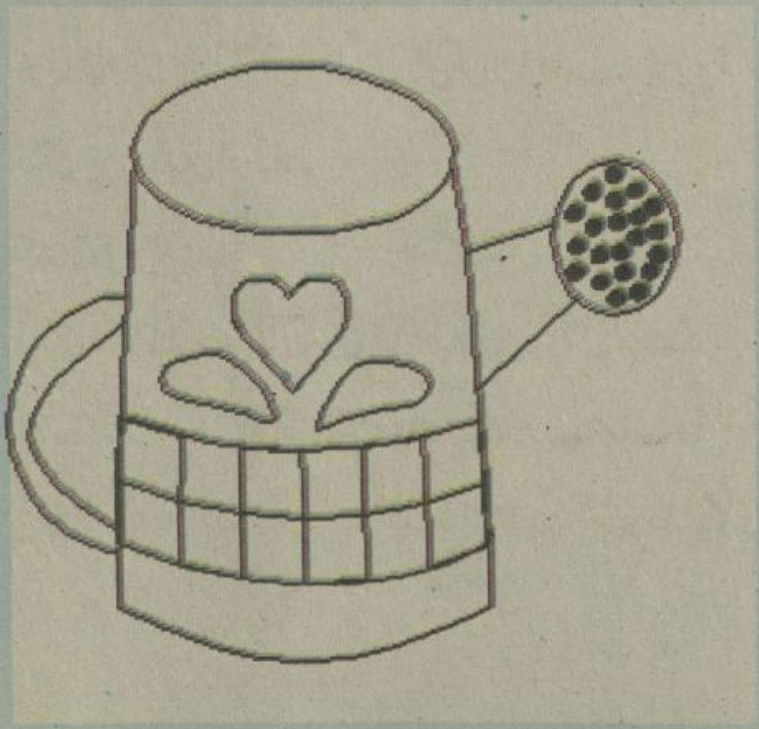

خاکہ مکمل کر کے رنگ بھریں ۔

ہمارے جانور

عارف دوسری جماعت میں پڑھتا ہے۔ وہ ڈھاڈر میں رہتا ہے۔ گرمیوں کی چھٹیوں کی وجہ سے سکول بند ہیں۔ عارف اس کی بہن زینب اپنی امی کے ساتھ لورالائی آئے ہیں۔ لورالائی میں عارف کی خالہ کا گھر ہے۔ عارف کے خالو کا لورالائی میں جانوروں کا فارم ہے۔ اس میں مختلف قسم کے پالتو جانور ہیں۔

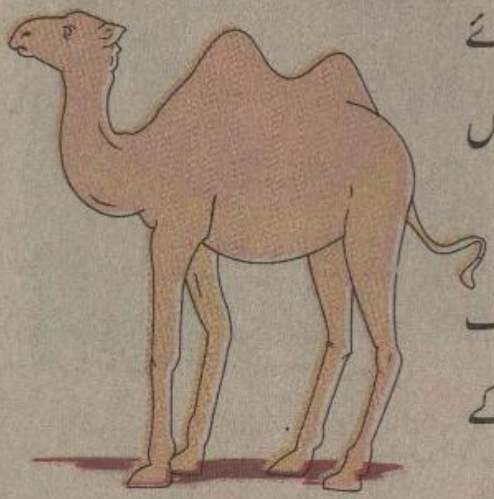

ایک دن عارف اور زینب اپنے خالو کے ساتھ فارم دیکھنے گئے۔ عارف اور زینب نے پہلی بار فارم دیکھا تھا۔ ان کے ذہن میں طرح طرح کے سوالات آرہے تھے۔ انھوں نے اپنے خالو سے جانوروں کے بارے میں پوچھنا شروع کیا۔

عارف: خالو جان! یہ اونٹ، گائیں اور بھینسیں الگ الگ کیوں باندھ رکھی ہیں؟ جبکہ بھیڑ بکریاں اس چار دیواری میں آزاد ہیں۔

خالو جان: عارف بیٹا! یہ بڑے بڑے جانور اُونٹ، گائے بھینس کو مضبوط رسی یا زنجیر سے الگ الگ کھونٹے سے باندھتے ہیں۔ جب انھیں سبز گھاس، چارہ چوکر اور اپنے اپنے حصے کی خوراک دی جائے تو آرام سے کھا لیتے ہیں۔ یہ جانور کھلے ہونگے تو آپس میں خوراک کھانے پر لڑینگے۔

زینب: خالو جان! یہ بھیڑ بکریاں کیوں کھلی ہیں۔ کیا آپس میں نہیں لڑتی ہیں؟

خالو جان: بھیڑ بکریاں زیادہ تر اپنے اپنے آگے سے گھاس کھاتی ہیں۔ یہ بہت کم لڑتی ہیں۔

عارف! خالو جان یہ اُونٹ کی اتنی لمبی گردن ہے اور یہ بیچ میں اس کی پیٹھ پر بڑا سا اُبھار کیا ہے؟

خالو جان! اُونٹ کافی بڑا جانور ہے۔اس کی گردن لمبی ہے۔ یہ اپنی گردن سے اونچے اونچے درختوں کے پتے آسانی سے کھالیتا ہے۔اس کی پیٹھ کے اُبھار کو کوہان کہتے ہیں۔ پانی اور خوراک اپنے کوہان میں جمع کر لیتا ہے اور سفر کرتا ہے۔

عارف! خالو جان بھینس اور گائے کے سینگ ہیں کیا اُونٹ کے سینگ نہیں ہوتے؟

خالو جان! بیٹا اُونٹ کے سینگ نہیں ہوتے۔گائے بھینس کے سینگ ہوتے ہیں۔

زینب: خالو جان اُونٹ کے پیر اتنے لمبے اور بھدے کیوں ہیں؟

خالو جان: زینب بیٹی اُونٹ کے گدی دار چوڑے پیر ریگستانی علاقوں میں اسے چلنے میں مدد دیتے ہیں۔اسی لیے اس کو ریگستان کا جہاز بھی کہتے ہیں۔

عارف: خالو جان بھینس اور گائے کی کھال پر بہت کم بال ہیں جبکہ اُونٹ کی کھال پر بہت بال ہیں اسکی کیا وجہ ہے؟

خالو جان: بیٹا! اُونٹ بھینس اور گائے کی کھال موسم کے حساب سے قدرتی طور پر بنی ہوئی ہے۔اُونٹ زیادہ سردی میں اپنے جسم کی کھال کے بالوں سے محفوظ رہتا ہے۔گائے بھینس پانی میں بیٹھنا پسند کرتے ہیں اس لیے اسکے بال بہت کم ہوتے ہیں۔

زینب: خالو جان یہ آدمی گائے بھینس کا دودھ دوہتا ہے۔ اتنا دودھ آپ کیا کرتے ہیں؟

خالو جان: بچو! گائے بھینس کا دودھ فروخت کیا جاتا ہے جبکہ بھیڑ بکریوں کا دودھ ہم خود استعمال کرتے اور مہمانوں کیلئے بھی بھیڑ بکریوں کا گوشت اور دودھ کام آتا ہے۔

عارف: گائے اور بھینس کا گوشت ہم کھاتے ہیں کیا اُونٹ کا گوشت بھی کھایا جاتا ہے؟

خالو جان: بالکل بیٹا! اُونٹ، گائے، بھینس، بھیڑ، بکریوں کا گوشت کھایا جاتا ہے۔ ان کی کھالوں سے جوتے بیگ اور طرح طرح کی چیزیں بھی بنتی ہیں۔ اون سے دریاں، قالیں، اور گرم شالیں، کوٹ، مفلر، جرسیاں وغیرہ بنتی ہیں۔

عارف: خالو جان! آپ نے مرغیاں اور مچھلیاں بھی پالی ہیں ان کے متعلق بھی ہمیں کچھ بتائیں۔

خالو جان: بچو! مرغیاں اور ان کے انڈے بہت کھائے جاتے ہیں۔ مچھلیوں کو بھی لوگ بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ مرغیاں ان لوہے کے بنے ہوئے ڈربوں میں بند رہتی ہیں۔ اسکی خاص خوراک شکرانہ فیڈ ہے۔ مرغیاں بہت جلد بڑی ہو جاتی ہیں۔ مچھلیاں بھی آج کل بہت پالی جاتی ہیں۔ چشمہ کا پانی ان مچھلیوں کے تالاب میں آتا ہے۔ ان مچھلیوں کی بھی خاص خوراک ہے۔ ہمیں یہ خوراک کوئٹہ سے لانا پڑی ہے۔ مچھلیوں ور مرغیوں کا کاروبار بہت فائدے مند ہے۔ لوگ بھی انھیں شوق سے خرید کر جاتے ہیں کیونکہ مچھلی، مرغی یا انڈے بڑی جلد اور آسانی سے پک جاتے ہیں۔

زینب: خالو جان! مجھے پیاس لگ رہی ہے؟

خالو جان: آئیں ساتھ ہی پہاڑی سے چشمہ بہہ رہا ہے وہاں چشمہ کے پاس بیٹھ کر پانی پیتے ہیں۔ تھوڑی سیر کرتے ہیں پھر گھر واپس چلتے ہیں۔

مشق

1۔ بھیڑ بکریوں کے دو فائدے لکھیں۔

2۔ اُونٹ کی گردن لمبی کیوں ہے؟

3۔ اُونٹ کو ریگستان کا جہاز کیوں کہتے ہیں؟

4۔ اُونٹ، گائے اور بھینس کے کھال سے کیا بنایا جاتا ہے؟

5۔ جوڑ ملائیں۔

اُونٹ	اُون
گائے	گھاس
بھینس	کھونٹا
بھیڑ	کوہان
بکری	دودھ

6۔ خوش خط لکھیں۔

کھال۔ ریگستان۔ گوشت۔ ڈربہ۔ بھدے

گرمی آئی

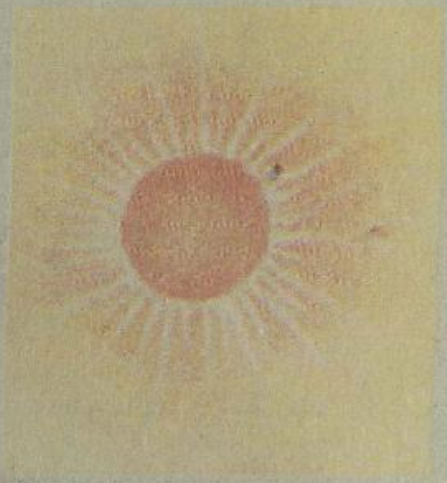

دیکھو بچو: گرمی آئی
موسم نے لی پھر انگڑائی
تپتی دھوپ سے حال بُرا ہے
ہر کوئی سایہ ڈھونڈ رہا ہے
آیا ہے قلفی کا موسم
شربت اور لسی کا موسم
گرمی سے وہ حشر بپا ہے
پنکھے کی بھی گرم ہوا ہے
سارے پھل ٹھیلوں پر ڈالے
بیچ رہے ہیں ٹھیلے والے

(ضیغم حمیدی)

مشق

۱۔اس نظم کو زبانی یاد کر کے ترنم سے پڑھیں۔

۲۔ان الفاظ کے اُلٹ بتائیں۔

گرمی۔دھوپ۔بُرا۔بہار

۳۔گرمی کے موسم میں ہم کیا پیتے ہیں؟ نام بتائیں۔

چائے، کافی، یخنی، شربت، لسی

۴۔بتائیں پھل کس موسم میں پکتے ہیں؟

۵۔ان الفاظ سے جملے مکمل کریں۔

سایہ ۔ ٹھیلوں ۔قلفی ۔ حشر

گرمی سے وہ.....بپا ہے۔

ہر کوئی.....ڈھونڈ رہا ہے۔

آیا ہے.....کا موسم۔

سارے پھل.....پر ڈالے۔

ہماری سواریاں

آج اکرم سکول دیر سے پہنچا۔ چوکیدار نے بڑی مشکل سے گیٹ سے اندر جانے کی اجازت دی۔

جب وہ اجازت لے کر جماعت میں داخل ہوا تو استاد نے پوچھا؟

استاد: اکرم تم نے بڑی دیر لگائی آدھا گھنٹہ گزر چکا ہے۔

اکرم: استاد صاحب! آج ہماری ماہانہ کرائے والی گاڑی نہیں پہنچی ۔ بہت سارے بچے سکول آنے سے رہ گئے۔

استاد : شہر میں تو بہت ساری سواریاں ملتی ہیں مثلاً۔ تانگہ، رکشا، بس وغیرہ۔ آپ رکشا میں آتے تو وقت بچ جاتا۔

اسلم: استاد صاحب! جو بچے کار میں آتے ہیں ان کا زیادہ وقت بچتا ہے۔

استاد: ہاں بیٹے کار کا انجن موٹر سائیکل اور رکشا سے بڑا ہوتا ہے یہ گاڑیاں پٹرول سے چلتی ہیں۔

اسلم: استاد صاحب۔ پکی سڑک پر تو بس اور ٹرک بھی تیز چلتے ہیں۔

استاد: بڑی گاڑیوں میں بڑے انجن لگتے ہیں اس لیے وہ زیادہ وزن لے کر بھی تیز چل سکتی ہیں۔

اکرم: استاد ! ہم نے ریل اور ہوائی جہاز کا سفر نہیں کیا۔ آپ ہمیں باقی سواریوں کے متعلق بھی بتا دیں۔

استاد: بچو ! ریل گاڑی پٹڑی پر چلتی ہے اسے ریلوے لائن کہتے ہیں۔ ریل گاڑی میں کافی لوگ سفر کر سکتے ہیں۔ اس میں بہت سارے ڈبے لگتے ہیں۔ بھاری سامان بھی ریل گاڑی میں

ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچایا جاتا ہے۔ یہ جہاں رکتی ہے اسے ریلوے سٹیشن کہا جاتا ہے۔

اسلم: استاد صاحب! سب سے کم کرایہ بس کا ہوتا ہے۔ سب سے مہنگی سواری کون سی ہے۔

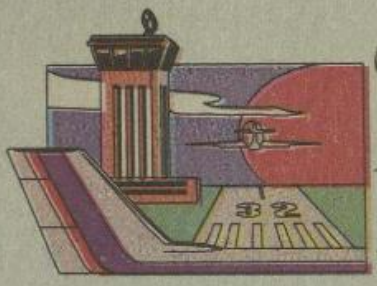

استاد: بچو! بس کے علاوہ تانگہ اور بیل گاڑی بھی سست رفتار سواریاں ہیں۔ ہوائی جہاز کی رفتار سب سے تیز ہیں۔ لیکن اس کا کرایہ بھی بہت زیادہ ہے۔ اس کا سفر کار سے زیادہ آرام دہ ہے۔ ہوائی جہاز کے اترنے اور وہاں سے اڑنے کی جگہ کو ہوائی اڈہ کہتے ہیں۔

اسلم: استاد صاحب ہم چھٹیوں میں کراچی گئے تھے۔ وہاں سمندر میں پانی کے جہاز اور کشتیاں بھی تھیں۔

استاد: بحری جہاز کافی بڑا ہوتا ہے۔ اس میں ہزاروں لوگ سفر کرتے ہیں۔ کچھ لوگ کشتیوں میں بھی سفر کرتے ہیں۔

اسلم اور تمام بچے: بہت بہت شکریہ استاد صاحب آپ نے ہمیں تمام سواریوں کے متعلق بتا دیا۔

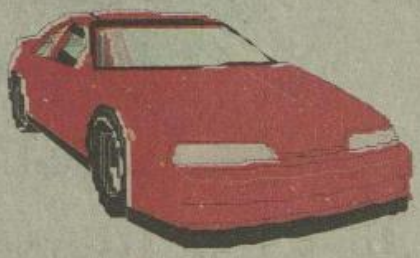

مشق

۱۔ زمین پر تیز رفتار سواری کون سی ہے؟

۲۔ بھاری سامان کے لیے کون سی سواری اچھی ہے؟

۳۔ سمندر کے اندر سب سے بڑی سواری کا نام بتائیں؟

۴۔ سب سے آرام دہ سواری کون سی ہے؟

۵۔ جوڑ ملائیں۔

ٹرک	تارکول
ہوائی جہاز	کشتی
سڑکیں	سامان
سمندر	ہوائی اڈہ

رنگ بھریں۔

ہمدردی

امی جان مجھے رنگین پنسلیں دلا دیں۔ ثمن نے سکول سے آتے ہی کہا۔

امی: تو بیٹی خرید لو نا!

ثمن: امی جان پیسے نہیں ہیں۔

امی: پرسوں تمھارے ماموں جان نے پیسے دیے تھے۔ مجھ سے بھی جیب خرچ لے لیا۔ وہ سارے پیسے کیا ہوئے؟

ثمن: امی جان سچ بتاؤں، آپ ناراض تو نہ ہوں گی۔

امی: نہیں، مگر جھوٹ بالکل مت بولنا۔

ثمن: امی جان! ہماری جماعت میں ایک غریب لڑکی ناصرہ پڑھتی ہے۔ اس کے ابو آرا مشین سے لکڑیاں کاٹتے تھے۔ لکڑی کاٹتے ہوئے ان کا ہاتھ مشین میں آ گیا۔ وہ چار مہینوں سے چارپائی پر پڑے ہیں۔ نوکری چلی گئی، علاج پر بھی بہت پیسے خرچ ہوئے۔ ناصرہ بہت محنتی لڑکی ہے۔ اس کی تین ماہ کی فیس جمع نہیں ہو سکی تھی۔ آج اس کا نام سکول سے کٹ رہا تھا۔ ہماری جماعت کی تمام لڑکیوں نے چُھپ کر چندہ جمع کیا۔ سدرہ اور میں نے بھی تمام پیسے چندے میں دے دیے۔ اس کی فیس جمع کرائی۔ استانی صاحبہ اور ہم سب نے اُسے بتایا کہ وہ جماعت میں ہمیشہ اول آتی ہے۔ اس لیے اس کی پچھلی فیس معاف کر دی

گئی ہے۔

امی جان: شاباش بیٹی ہمیں چاہئے کہ ضرورت پڑنے پر اللہ کی مخلوق کے ہمدرد بنیں۔ تم نے حضرت ابوبکرؓ کا نام تو سنا ہوگا۔

ثمن: جی امی جان استانی صاحبہ نے بتایا تھا کہ وہ ہمارے پیارے نبیؐ کے سچے ساتھی تھے۔ آپ حضورؐ کے بعد خلیفہ بنائے گئے۔

امی جان: بالکل درست بیٹی! ایک دن دو یتیم بچیاں حضرت ابوبکرؓ کے پاس آئیں اور کہا آپ خلیفہ بن گئے ہیں۔ اب ہماری بکریوں کا دودھ کون دوہے گا۔ حضرت ابوبکرؓ نے دونوں بچیوں کو پیار کیا اور کہا میں خلیفہ بن گیا تو کیا ہوا۔ میں ہر روز تمھارے گھر آیا کروں گا۔ تمھاری بکریوں کا دودھ دوہا کروں گا۔ دونوں بہنیں یہ سن کر بہت خوش ہوئیں ، ایک دوسری سے کہنے لگیں۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ کتنے اچھے ہیں، خلیفہ بن جانے کے بعد بھی ہمارے گھر آیا کریں گے، ہماری بکریوں کا دودھ دوہا کریں گے۔

ثمن: واہ میری پیاری امی جان ! آپ نے کتنا اچھا واقعہ سنایا۔ میں کل جا کر اپنی سہیلیوں کو ضرور سناؤں گی۔

امی جان۔ ضرور سنانا۔ ہمیں بھی چاہیئے کہ دوسروں کے ہمدرد بنیں۔ ہم سے اللہ خوش ہوگا تو ہماری مدد کرے گا۔

ثمن: اور امی جان میری رنگین پنسلیں۔

امی جان: اب تو پیاری بیٹی کو رنگین پنسلیں ضرور دیں گے اور انعام بھی۔ ثمن یہ سن کر بہت خوش ہوئی۔

واقعی سچ بولنا اور بے بسوں سے ہمدردی کرنا اچھی عادت ہے۔

مشق

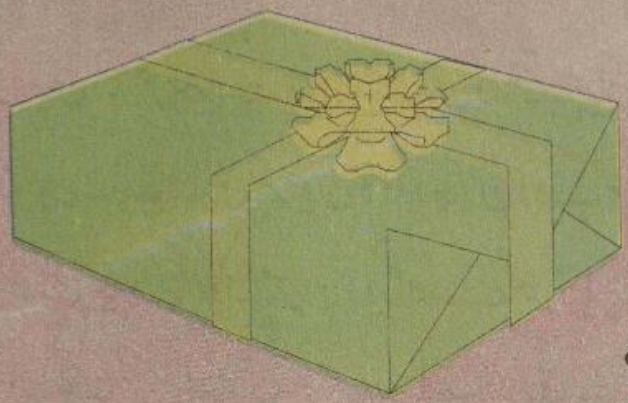

۱۔ ثمن نے جیب خرچ کی رقم کس کو دی؟

۲۔ امی نے سچ بولنے پر ثمن کو کیا کہا؟

۳۔ ہمارے پیارے نبیؐ کے بعد خلیفہ کون بنے؟

۴۔ دونوں بہنیں حضرت ابوبکرؓ صدیق کے پاس کیوں آئیں؟

۵۔ حضرت ابوبکرؓ صدیق نے دونوں بہنوں کو کیا کہا؟

۶۔ آپ کن لوگوں کے ہمدرد بنیں گے؟

۷۔ اُلٹ بنائیں جیسے اچھا ۔ بُرا

سچ ، چھوٹا ، اُونچا ، نیک

۸ ۔ درست پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف)۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے پاس دولڑکے آئے۔

(ب)۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ بہت نیک اور رحم دل تھے۔

(ج)۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ ہمیشہ دوسروں کی مدد کر کے خوش ہوتے تھے۔

۹۔لکڑی کا کام کرنے والے کو بڑھئی/ترکھان کہتے ہیں۔بتائیں ان کو کیا کہتے ہیں۔

ا۔بال کاٹنے والے کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ب۔کپڑے دھونے اور استری کرنے والے کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ج۔تندور پر روٹیاں پکانے والے کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

د۔دکان پر سودا بیچنے والے کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہ۔کپڑے سینے والے کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

و۔لوہے کی چیزیں بنانے والے کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

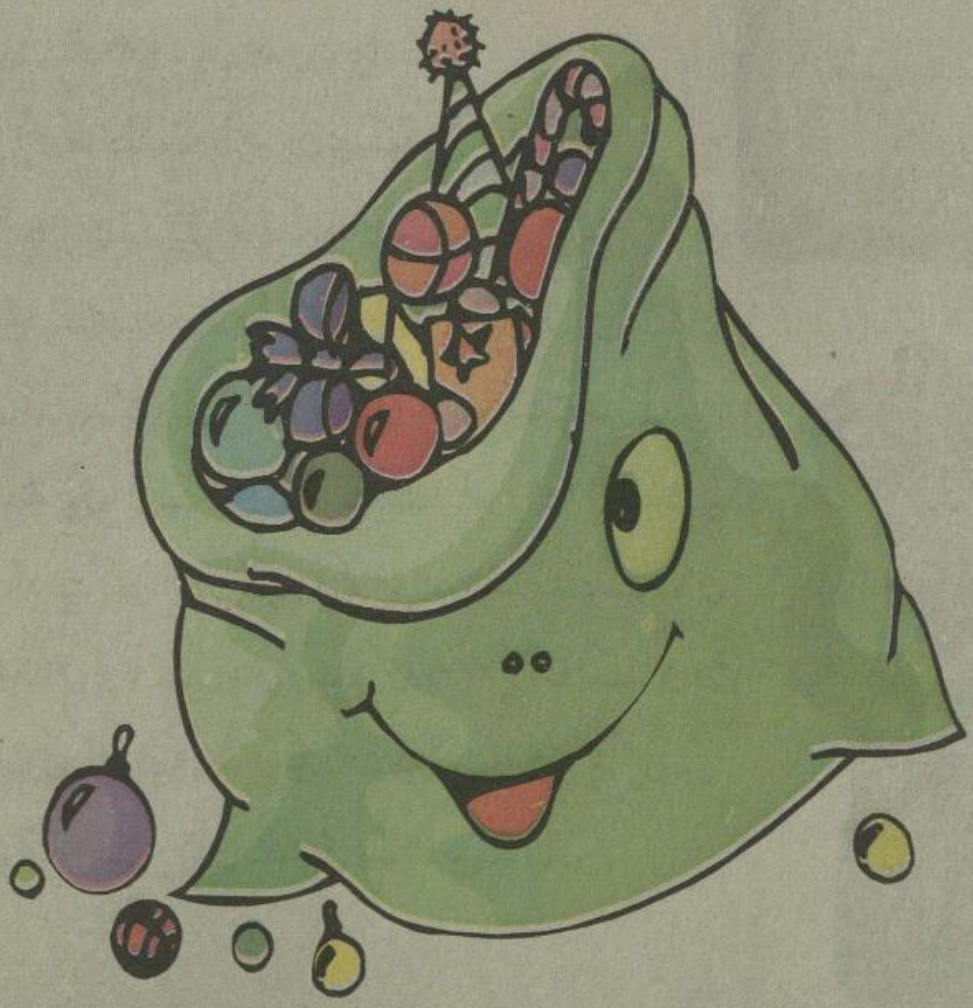

خربوزے کا چھلکا

بچوں نے دوپہر کا کھانا کھایا تو امی جان نے کہا! نازیہ میں نے خربوزہ کاٹ کر فرج میں رکھا ہے۔ ٹھنڈا ہو گیا ہوگا۔ جلدی سے لے آؤ سب کو کھلاؤ۔

نازیہ اور اس کے بہن بھائیوں نے خربوزہ کھایا۔ تمام بچے خوش ہو گئے۔ نازیہ کی بہن سعدیہ نے کہا! واہ امی جان کتنا میٹھا خربوزہ ہے۔ کون لایا ہے؟

امی جان: آپ کے ماموں جان گاؤں سے لائے ہیں۔

سعدیہ: امی جان ماموں جان ہم سے کیوں نہیں ملے۔

امی جان: بیٹا انھیں اپنے پالیز (کھیت) کے خربوزے بیچنے کے لیے منڈی جانا تھا۔

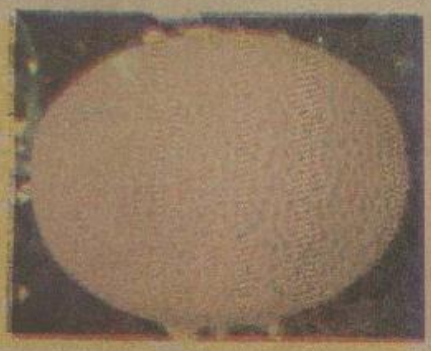

اچھا اب جلدی سے ہاتھ دھولو۔ پانی جلدی نہ پینا۔

خربوزہ، تربوز یا انگور کھانے کے فوراً بعد پانی پیو گے تو بیمار ہو جاؤ گے۔

نازیہ بیٹی! آپ خربوزے کے چھلکے اٹھا کر کچرہ دان میں پھینک دیں۔

نازیہ نے چھلکے اٹھائے اور جلدی سے گلی میں پھینک آئی۔ تھوڑی دیر میں برتن دھونے والی ماسی آئی اور چھلکے سے پھسل کر گر پڑی۔ اسے سخت چوٹ آئی۔ کئی لوگ جمع ہو گئے۔ نازیہ کی امی نے دروازے سے اسے دیکھا تو گھبرا گئیں۔ نازیہ کے چچا مسجد سے آرہے تھے۔ انھوں نے ماسی کو اٹھایا اور ہسپتال لے گئے۔ ماسی کا ایکسرے کروایا۔ اس کی ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ مرہم پٹی کروا کے ماسی کو رقم دی۔ گھر پہنچایا۔ ماسی کے بیٹے کو دوائیں پکڑا کر تاکید کی کہ وقت پر پلائیں۔

چچا جان گھر آئے تو تمام بچے پریشان تھے۔ امی نے نازیہ سے کہا۔

بیٹی اگر تم میری ہدایات پر عمل کرتی تو اپنا اور دوسروں کا نقصان نہ کرتی ۔ آج تم نے دروازے سے باہر چھلکے پھینکے، کل تم نے سلائی کے پیریڈ میں ہم جماعت بچی کا ہاتھ زخمی کر دیا۔ اگر تم سوئی میں چھوٹا دھاگا ڈالتی تو پاس بیٹھی ہوئی بچی کے بازو میں سوئی نہ لگتی۔

نازیہ: امی جان معاف کر دیں۔ یہ سب بے خیالی میں ہوا۔ آئندہ میں سارے کام احتیاط سے کروں گی۔

امی جان: شاباش! بڑوں کی باتیں مانو گی تو نیک بچی کہلاؤ گی۔ نیک اور اچھے بچے کبھی کسی کو پریشان نہیں کرتے۔

مشق

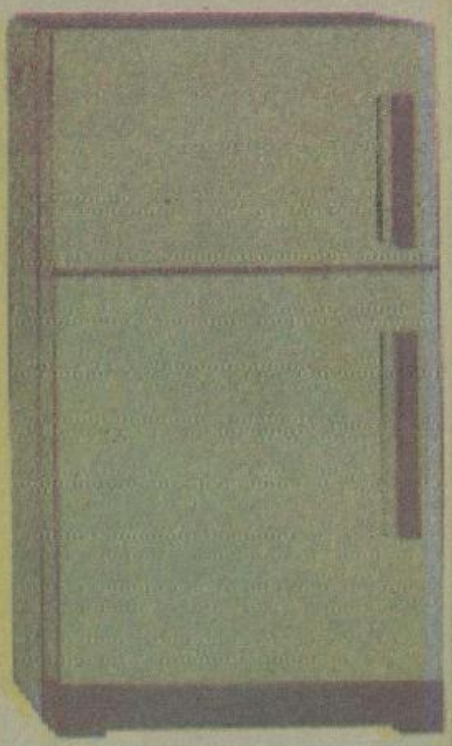

۱۔ امی نے خربوزہ کاٹ کر ٹھنڈا ہونے کے لیے کہاں رکھا؟

۲۔ خربوزہ ماموں جان کہاں سے لائے؟

۳۔ گھر کے سامنے چھلکے پھینکنے کا کیا نقصان ہوا؟

۴۔ خالی جگہ پر کریں۔

سوئی، پریشان ، گاؤں ،منڈی

چھوٹا دھاگا ..... میں ڈالیں۔

میرے نانا ..... میں رہتے ہیں۔

کسی کو بھی ..... نہ کریں۔

کوئٹہ کی سبزی ..... شہر سے دور ہے۔

خاکہ مکمل کر کے رنگ بھریں۔

کہنا بڑوں کا مانو

اے بھولے بھالے بچو! نادانو! ناتوانو!
سر پر بڑوں کا سایہ، سایہ خدا کا جانو!
چاہو اگر بڑائی، کہنا بڑوں کا مانو!
ماں باپ کا عزیزو، مانا نہ جس نے کہنا
دشوار ہے جہاں میں عزت سے اس کا رہنا
چاہو اگر بڑائی، کہنا بڑوں کا مانو!
تم کو خبر نہیں کچھ اپنے برے بھلے کی
جتنی ہے عمر چھوٹی، اتنی ہے عقل چھوٹی
چاہو اگر بڑائی، کہنا بڑوں کا مانو!

مشق

۱۔ اس نظم کو زبانی یاد کریں اور ترنم سے سنائیں۔

۲۔ خالی جگہ پر کریں۔

ماں باپ کا ..... مانا نہ جس نے کہنا۔

دشوار ہے جہاں میں ..... سے اس کا رہنا۔

۳۔ ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

دشوار۔ سایہ۔ عقل۔ عمر۔ عزت

۴۔ خوش خط لکھیں۔ تم کو خبر نہیں کچھ اپنے برے بھلے کی جتنی ہے عمر چھوٹی اتنی ہے عقل چھوٹی

نشے کی لت

حامد کی امی باورچی خانے میں اس کے لیے ناشتا تیار کر رہی تھیں ۔انھوں نے آواز دی۔

حامد بیٹا! کہاں ہو؟ میری بات سنو۔

حامد: اسکول جانے کی تیاری کر چکا تھا۔فوراً امی کے پاس پہنچا۔

امی : تمھارے کھانے کا ڈبا کہاں ہے؟ مجھے مل نہیں رہا ہے۔ اسکول لے جانے کے لیے کھانے کی چیزیں کس میں رکھوں؟

حامد خاموش کھڑا رہا۔ کچھ نہیں بولا۔اسے خاموش دیکھ کر امی نے پوچھا۔

امی: بتاتے کیوں نہیں۔دیر ہو رہی ہے۔

حامد: سچ سچ بتادوں۔ناراض نہ ہونا۔

امی: سچ بتاؤ گے تو مجھے خوشی ہوگی۔

حامد: امی جان میرے ہاتھ میں کھانے کا ڈبا تھا۔سڑک کنارے ایک آدمی لنگڑا کر چل رہا تھا۔اس کی نظر ڈبے پر پڑی۔میرے پاس آیا اور کہا! بابو خدا کے واسطے مجھے کچھ کھانے کو دو۔سخت بھوک لگی ہے۔

امی جان میں اس کو دیکھ کر ڈر گیا تھا۔اس کے بال بڑے بڑے ، کپڑے میلے اور چہرہ سیاہ تھا۔میں نے ہمت کر کے کہا! تم جوان ہو۔ بھیک کیوں مانگتے ہو؟ نوکری کرلو۔ اس نے بتایا کہ مجھے نشے کی لت پڑ گئی ہے۔سب مجھ سے بیزار ہیں۔گھر والوں نے گھر سے نکال دیا ہے۔بھیک مانگ کر گزارہ کرتا ہوں۔جو رقم ملتی ہے، اس سے نشہ

خریدتا ہوں۔امی یہ کہتے ہوئے وہ میری طرف بڑھا۔ میں تیزی سے آگے بڑھا۔وہ میرے پیچھے آیا۔ڈر کے مارے کھانے کا ڈبا ہاتھ سے گر گیا۔میں تیزی سے سکول کی طرف روانہ ہو گیا۔

امی: شاباش بیٹا! تم نے سچ بولا۔ میں بہت خوش ہوں۔آئندہ نشہ کرنے والوں سے بات بھی نہ کرنا۔ان لوگوں نے اپنا آپ اور دوسروں کو عذاب میں ڈال دیا ہے۔ نشہ بہت بری عادت ہے۔ میں تمہارے ابو سے کہہ کر دوسرا ڈبا منگوادوں گی۔ آج تم کھانے کی چیزیں تھیلے میں لے جاؤ۔

حامد: اچھا امی بہت شکریہ! اب میرے سکول جانے کا وقت ہو گیا ہے میں چلتا ہوں اللہ حافظ۔

امی: اللہ حافظ۔

مشق

۱۔مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات لکھیں۔

الف۔حامد کے کھانے کا ڈبا کہاں گیا؟

ب۔نشے کے کیا نقصانات ہیں؟

ج۔سچ بولنے پر حامد کی امی نے کیا کہا؟

د۔کون لنگڑا کر چل رہا تھا؟

۲۔ الفاظ کھول کر لکھیں۔

جیسے مشاغل م۔ش۔ا۔غ۔ل۔

خاموش ،چیزیں ، تمیز، صحت ،رقم

۳۔ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

نظر، بھوک ،ناشتا ،خاموش ،سڑک

سوال نمبر۴۔خالی جگہ پر کریں۔

خوشی ،وقت ،کپڑے ،ناشتا ۔خاموش

حامد کی امی ..... تیار کر رہی تھیں۔

حامد ..... کھڑا رہا۔

اس کے بال بڑے اور ..... میلے تھے۔

میرے سکول جانے کا ..... ہو گیا ہے۔

سچ بتاؤ گے تو مجھے ..... ہو گی۔

خاکہ میں رنگ بھریں۔

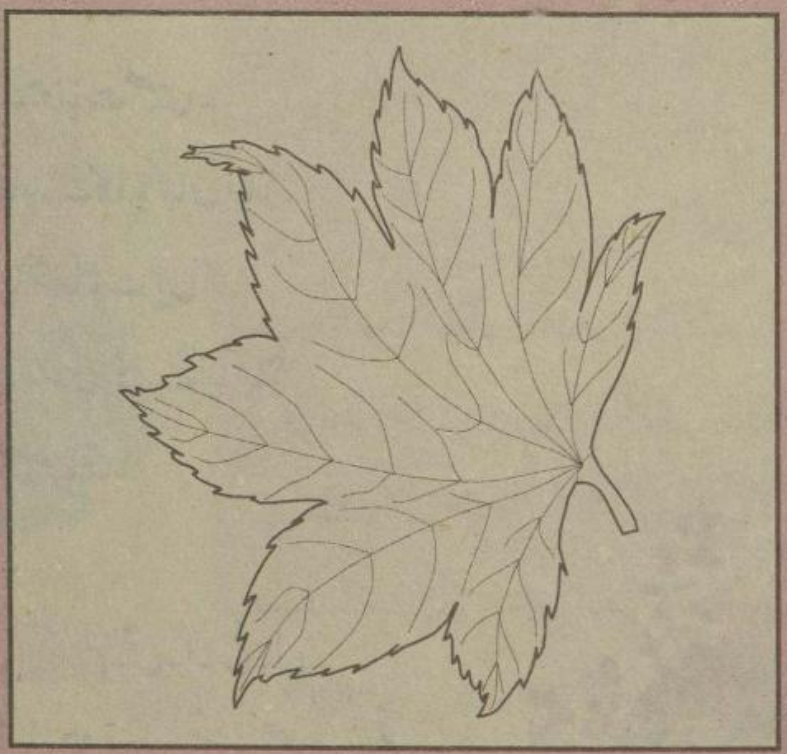

آؤ کھیلیں

عاقل اور عادل دو بھائی ہیں۔ان کی چھوٹی بہن سکینہ ہے۔اس کی عمر چار سال ہے۔عاقل، عادل اور سکینہ کے دادا دادی حج کر کے واپس آئے ہیں۔وہ آبِ زَم زَم کھجوریں اور بچوں کے لیے کھلونے بھی لائے ہیں ۔تینوں بہن بھائی کھلونے دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔عاقل عادل اور سکینہ کھلونوں سے کھیلنے لگے۔ عاقل نے کہا دیکھو یہ میرا ٹینک والا کھلونا بھاری ہے۔اور یہ بس والا کھلونا ہلکا ہے۔عادل نے کہا لاؤ میں آپ کے اور اپنے کھلونے ہاتھ میں اُٹھا کر دیکھوں! کون سا کھلونا بھاری اور کون سا ہلکا ہے۔

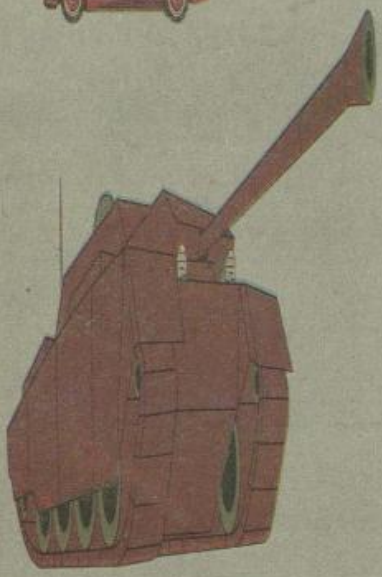

سکینہ نے پوچھا عاقل بھائی یہ میری گاڑی کبھی تیز چلتی ہے اور کبھی آہستہ چلتی ہے۔ عاقل نے کہا میری پیاری بہن یہ دھکے سے چلنے والی گاڑی ہے زور سے دھکا دو تو یہ تیز حرکت کرتی ہے۔ہلکا دھکا دو تو آہستہ حرکت کرتی ہے ۔عادل نے کہا میری اچھی بہن یہ دیکھو میرا کھلونا بیٹری سے چلتا ہے یہ بہت تیز چلتا ہے۔سکینہ نے پوچھا یہ تیز کیوں چلتا ہے؟ عادل نے کہا بیٹری میں طاقت ہوتی ہے۔اس لیے یہ تیز حرکت کرتا ہے۔ہمارے اردگرد بہت سی چیزیں حرکت کرتی ہیں۔زیادہ قوت سے چیزوں میں تیز حرکت ہوتی ہے۔جب گھوڑا زیادہ قوت سے تانگے کو کھینچتا ہے۔تو تانگہ تیز چلتا ہے۔جب گھوڑا کم قوت سے تانگے کو کھینچتا ہے تو تانگہ آہستہ چلتا ہے۔اسی طرح بیل گاڑی اُونٹ گاڑی آہستہ حرکت کرتے ہیں۔موٹر

گاڑیاں ریل گاڑیاں اور ہوائی جہاز تیز حرکت کرتے ہیں۔شہروں میں گاڑیاں بھیڑ کی وجہ سے آہستہ چلتی ہیں۔عادل نے سکینہ کو بتایا ٹرک اور ٹریکٹر سامان لے جاتے ہیں۔یہ بھی زیادہ تیز نہیں چلتے۔بچے باتیں کر رہے تھے کہ

ان کی امی جان نے آواز دی۔ بچو: اب کھلونے رکھ دو۔ ہاتھ منہ دھولو۔ کھانے کا وقت ہو گیا ہے۔ بچوں نے اپنی امی جان کی بات پر عمل کیا۔ سب دستر خوان پر کھانے کے لیے بیٹھ گئے۔

مشق

سوال ۱۔

الف۔ سامان ڈھونے والی دو گاڑیوں کے نام بتائیں؟

ب۔ شہروں میں گاڑیاں آہستہ کیوں چلتی ہیں؟

ج۔ کسی چیز کو دھکا لگانے سے کیا ہوتا ہے؟

د۔ تانگہ کس وقت آہستہ چلتا ہے؟

سوال ۲۔ لفظ لگا کر خالی جگہ پُر کریں۔

آہستہ۔ حادثات۔ حج۔ کھانے

الف۔ دادا دادی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کر کے واپس آئے ہیں۔

ب۔ ہلکا دھکا دینے سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حرکت ہوتی ہے۔

ج۔ گاڑیاں تیز چلیں تو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا خطرہ ہوتا ہے۔

د۔ سب دستر خوان پر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے لیے بیٹھ گئے۔

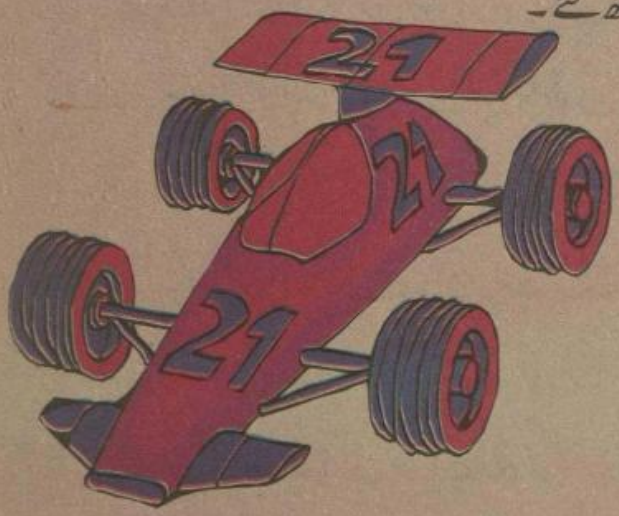

سوال ۳۔ لفظ ملا کر لکھیں۔

د و س ر ی

ک ھ ل و ن ے

چ ی ز ی ں

ک ھ ی ل

ماں کی خِدمت

ایک بچہ اپنے ماں باپ کا بہُت ادب کرتا تھا۔ اُن کی خِدمت کے لیے ہر وقت تیّار رہتا تھا۔ وہ ہمیشہ اُن کا حُکم مانتا تھا۔

ایک دِن اُس کی والدہ سو رہی تھیں۔ اُنھیں پیاس لگی تو پانی مانگا۔ ماں کی آواز سُن کر وہ جلدی سے اُٹھا اور پانی لینے گیا۔ کٹورے میں پانی لیا اور ماں کے پاس آیا۔ واپس آ کر اُس نے دیکھا کہ ماں تو سو گئی ہیں۔ سوچا، اب کیا کروں؟ ماں کو جگاؤں یا سوتا رہنے دُوں۔ اُس نے اُنھیں جگانا مناسب نہ سمجھا۔ پانی کا کٹورا لیے ماں کے سِرہانے کھڑا رہا۔ جانے کب ماں کی آنکھ کُھل جائے اور وہ پانی مانگ لیں۔

رات کا بڑا حِصّہ اِسی طرح گُزر گیا۔ آخر ماں کی آنکھ کُھلی۔ اُنھوں نے بچّے کو اِس طرح کھڑے دیکھا، تو پُوچھا: کیا تُم اُس وقت سے کھڑے ہُو؟ بچّے نے ادب سے جواب دِیا: ''جی! امّی جان! میں اُسی وقت سے کھڑا ہوں۔ کہ جب بھی آپ کی آنکھ کُھلے، آپ کو پانی دُوں۔''

ماں نے یہ سُنا تو اچھے بیٹے کو گلے سے لگا لیا اور اُسے دُعا دی۔ یہ بچّہ بعد میں ایک بہت بڑا بُزرگ بنا۔

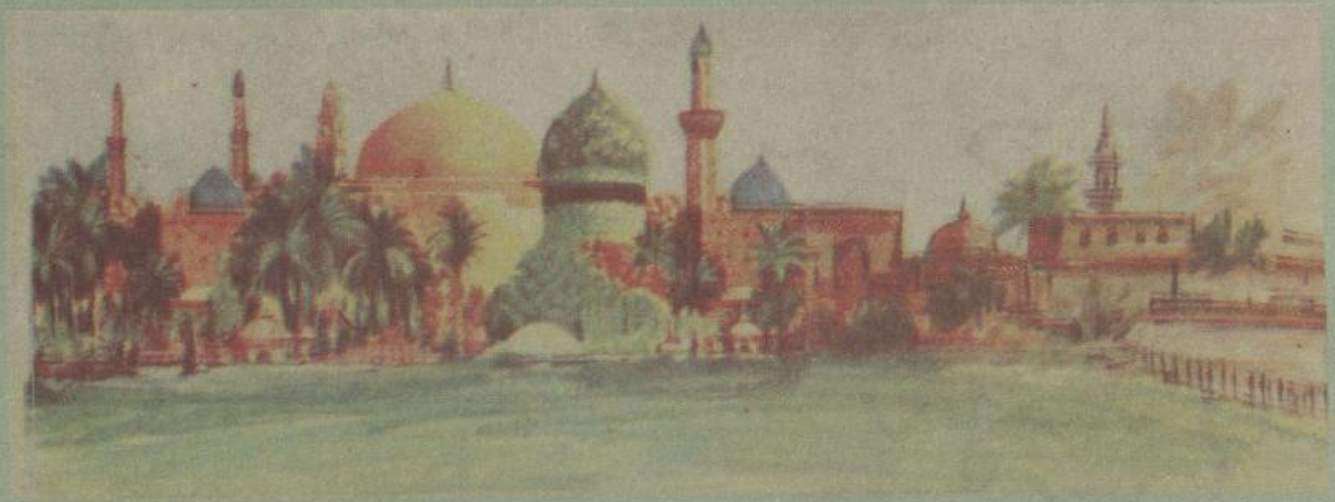

مشق

1۔ بچّہ پانی لیے ماں کے سرہانے کیوں کھڑا رہا۔؟

2۔ خالی جگہوں میں مناسب لفظ لِکھ کر جُملے مکمّل کریں۔

حصّہ ۔ جگانا ۔ خِدمَت ۔ گلے ۔ کٹورے۔

(i) وہ ماں کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے لئے ہر وقت تیّار رہتا۔

(ii)۔ اُس نے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں پانی لیا۔

(iii)۔ اُس نے ماں کو ۔۔۔۔۔۔۔۔ مناسب نہ سمجھا۔

(iv)۔ رات کا بڑا ۔۔۔۔۔۔۔۔ گُزر گیا۔

(v)۔ ماں نے بیٹے کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے لگا لیا۔

3۔ لفظ بنایئے: ''جیسے تمھارا سے تمھارے اور تمھاری''

ہمارا سے ۔۔۔۔۔۔ اور ۔۔۔۔۔۔

میرا سے ۔۔۔۔۔۔ اور ۔۔۔۔۔۔

کِتنا سے ۔۔۔۔۔۔ اور ۔۔۔۔۔۔

اپنا سے ۔۔۔۔۔۔ اور ۔۔۔۔۔۔

4۔ اُن چیزوں کے ناموں پر (✔) کا نشان لگایئے جو پانی کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔

کٹورا ۔ پرچ ۔ گھڑا ۔ دوات ۔ گلاس ۔ میز۔ جگ۔

سردی آئی

پیارے بچو! جرسی پہنو مفلر اوڑھ کے کھیلو کودو
سرد ہوا سردی کو لائی
سردی آئی ، سردی آئی

انگیٹھی میں آگ جلاؤ پستہ اور بادام منگاؤ
گرمی بھاگ گئی ہے بھائی
سردی آئی ، سردی آئی

لسی سے اب جان چھڑاؤ چائے پیو اور حلوہ کھاؤ
موسم نے پھر لی انگڑائی
سردی آئی ، سردی آئی

چلنے لگی ہیں سرد ہوائیں کرتی ہیں جو سائیں سائیں
چڑیا بیٹھ کے پھر چلائی
سردی آئی ، سردی آئی

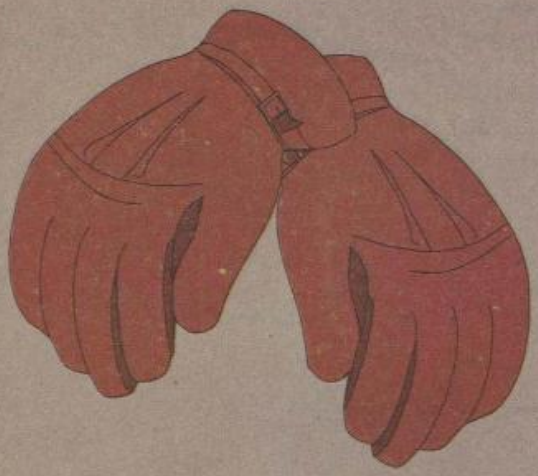

اچھے بچے تم کہلاؤ شام کو جلدی گھر آ جاؤ
خالہ جی نے کھیر پکائی
سردی آئی ، سردی آئی

(فاروق فیصل)

مشق

۱۔ سردی کے موسم میں دن چھوٹے ہوتے ہیں اور راتیں لمبی ہوتی ہیں۔ بتائیں کس موسم میں دن بڑے ہوتے ہیں؟

۲۔ ہاتھ، پاؤں اور سر کو سردی سے بچانے کے لیے ہمیں کیا کیا پہننا چاہیے؟

۳۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں؟

(ا) سردی میں
الف۔ درختوں پر پتے ہوتے ہیں۔
ب۔ درختوں پر پتے نہیں ہوتے۔

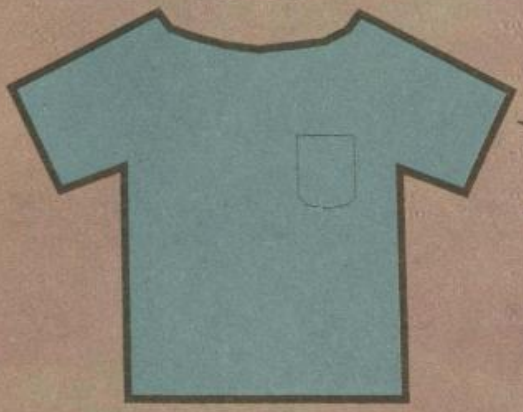

(ب) سردی کے موسم میں
الف۔ ہم ہلکے کپڑے پہنتے ہیں۔
ب۔ گرم کپڑے پہنتے ہیں۔

(ج) سردیوں میں ہم
الف۔ آگ تاپتے ہیں۔
ب۔ کمروں میں پنکھے چلاتے ہیں۔

(د) سردی شروع ہوتے ہی
الف۔ درختوں کے پتے زرد پڑ جاتے ہیں۔
ب۔ درختوں کے پتے تر و تازہ اور سبز ہوتے ہیں۔

۴۔مختلف آوازوں سے جملے مکمل کریں۔جیسے ''ہوا سائیں سائیں'' کرتی ہے۔

بلی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کرتی ہے۔

بکری ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کرتی ہے۔

چڑیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کرتی ہے۔

کوئل ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کرتی ہے۔

گھڑی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کرتی ہے۔

رنگ بھر کر مکمل کریں۔

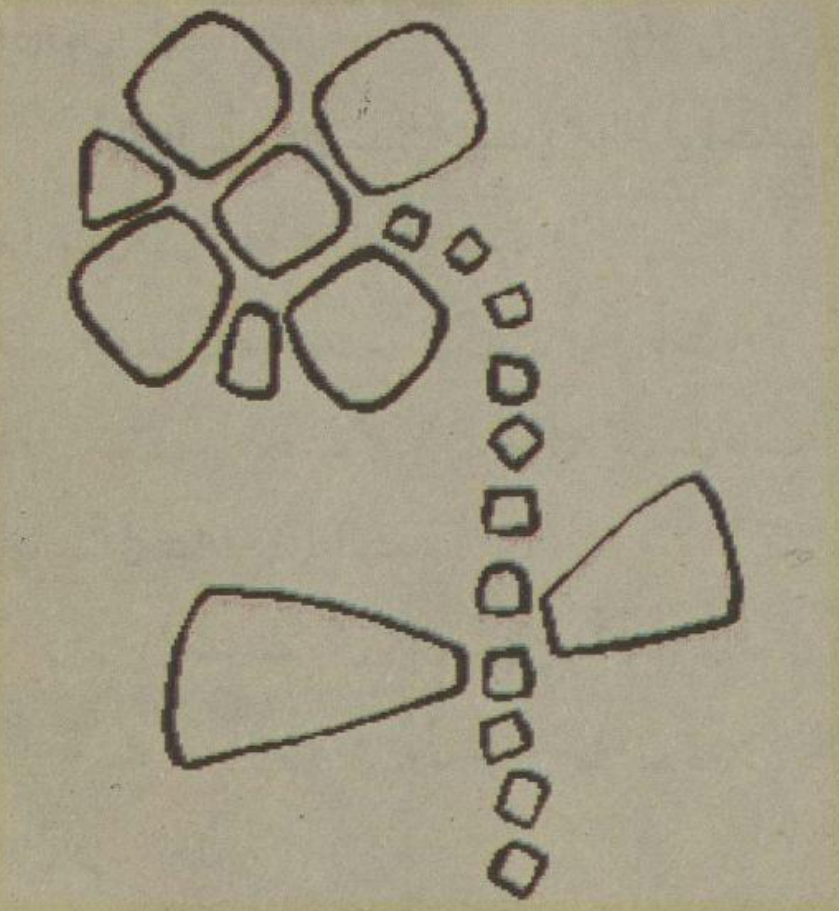

بادشاہ کا انصاف

ایک مسلمان بادشاہ تھا۔ یہ بادشاہ بڑا رحم دل تھا۔ اس کے انصاف کا بھی بڑا چرچا تھا۔ بادشاہ نے نیا محل بنانا چاہا۔ آخر محل کی عمارت بنانے کا دن آیا۔ خوشیاں منائی گئیں۔ باجے بجے۔ مٹھائی بٹی اور محل کی بنیادیں کھودی جانے لگیں۔ تین طرف کی بنیادیں کھود لی گئیں۔ ایک طرف کی بنیاد ابھی باقی تھی۔ وہ کھودی جانے لگی تو ایک بڑھیا روتی ہوئی وہاں آ گئی۔

بنیاد کھودنے والوں نے بڑھیا سے پوچھا! ''کیا بات ہے؟'' وہ بولی یہ زمین میری ہے۔ تم لوگ میری زمین چھین کر بادشاہ کا محل بنانا چاہتے ہو!''

بنیادوں کی کھدائی روک دی گئی۔ بڑھیا کی بات بادشاہ کے کانوں تک پہنچی۔ بادشاہ نے حکم دیا، ''بڑھیا کی زمین نہ لی جائے، اگر لی جائے تو قیمت ادا کر دی جائے۔''

بڑھیا قیمت لے کر بھی زمین دینے پر راضی نہ ہوئی۔ اس نے کہا: زمین میرے باپ دادا کی نشانی ہے۔ میں اس کو ہرگز نہیں بیچوں گی۔''

بڑھیا کا یہ جواب سن کر بادشاہ نے حکم دیا: ''بڑھیا کی زمین نہ لی جائے۔ اس کی زمین چھوڑ کر عمارت بنائی جائے۔'' بادشاہ کا محل تیار ہو گیا۔ محل بہت خوب صورت تھا۔ مگر محل کا ایک کونا ٹیڑھا تھا۔ یہ وہ کونا تھا جو بڑھیا کی زمین چھوڑ کر بنایا گیا

تھا۔ محل تو بدصورت ہو گیا۔ مگر انصاف کی وجہ سے بادشاہ کا نام آج تک زندہ ہے۔

مشق

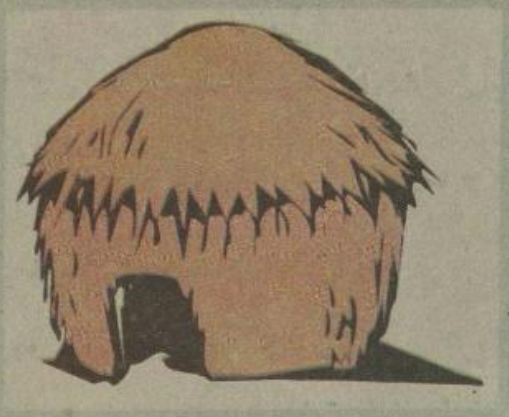

۱۔ درست پر یہ نشان (✓) لگائیے۔

(ا) شہر کی مسجد تیار ہو گئی / بادشاہ کا محل تیار ہو گیا۔

(ب) محل بہت خوبصورت تھا / محل بہت بدصورت تھا۔

(ج) بڑھیا ہنستی ہوئی آئی / بڑھیا روتی ہوئی آئی۔

۲۔ ایک جیسی آواز والے الفاظ لکھیے۔ جیسے۔ صورت۔ مورت

زمین۔ بنائی۔ رائے۔ اگر

۳۔ اعراب لگائیں۔

محل۔ عمارت۔ بنیاد۔ رحم دل۔ انصاف

۴۔ بتائیں بادشاہ نے کیسے انصاف کیا؟

۵۔ الٹ الفاظ بنائیں۔

بدصورت۔ ہنسنا۔ آسمان۔ ناراض۔

اچھی عادات

راشد اور زین بہت گہرے دوست ہیں۔ دونوں ایک ہی محلے میں رہتے ہیں۔ ایک ہی اسکول میں جماعت دوم میں پڑھتے ہیں۔ شام کے وقت اسکول کا کام کرتے ہیں۔ فارغ ہو کر قریبی باغ میں جاتے ہیں۔ باغ میں کھیلتے کودتے ہیں۔ ورزش کرتے ہیں۔ کرکٹ اور فٹ بال ان کے پسندیدہ کھیل ہیں۔

دونوں دوست بڑوں کا ادب کرتے ہیں۔ کہیں جاتے ہیں تو والدین سے اجازت لے کر جاتے ہیں۔ ایک روز شام کے وقت راشد زین کے گھر آیا۔ دیکھا کہ گاؤں سے زین کے دادا جان آئے ہوئے تھے۔ وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ نماز ختم کی تو راشد نے آگے بڑھ کر سلام کیا۔ دادا جان نے پیار کیا اور بیٹھنے کے لیے کہا۔ اتنے میں زین بھی آ گیا۔ دونوں دوست اجازت لے کر باغ کی سیر کے لیے تیار ہُوئے۔ زین کا بڑا بھائی امجد کھیل کے میدان سے واپس گھر آیا۔ گیند اس کے ہاتھ میں تھی۔ اس نے زور سے گیند پھینکی۔ گیند سیدھی دادا جان کو جا لگی۔ وہ سخت پریشان ہو گئے۔ امی نے امجد کو ڈانٹا۔ اسے پکڑ کر دادا جان کے پاس لائیں اور کہا: امجد! تم نے بڑی گستاخی کی ہے۔ اپنے دادا جان سے معافی مانگو۔

امجد: دادا جان! مجھے معاف فرما دیجئے۔

دادا جان: بیٹا! تم نے اچھا کام تو نہیں کیا۔ بہر حال میں معاف کرتا ہوں۔

اس کے بعد دادا جان نے بچوں کو پاس بٹھا کر سمجھایا۔

دادا جان: بڑوں کا ادب کرنا چاہیئے۔ بغیر اجازت کسی کی کوئی چیز نہیں

لینا چاہیئے۔ غلطی ہو جائے تو غلطی کی معافی مانگنا چاہیئے۔ فضول خرچی نہیں کرنا چاہیئے۔ زور سے اور اونچی آواز میں بات نہیں کرنا چاہیئے۔ بہن بھائیوں اور پڑوسیوں سے لڑائی نہیں کرنی چاہیئے۔ زیادہ دیر تک گھر سے باہر نہیں رہنا چاہیئے۔ اپنی چیزیں درست جگہ پر رکھنی چاہئیں۔

بچوں نے دادا جان کی باتیں غور سے سنیں۔ وعدہ کیا کہ آئندہ وہ اچھی عادتیں اپنائیں گے۔ دادا جان نے سب کی کامیابی کے لیے دعا کی۔ تینوں بچے اجازت لے کر باغ کی سیر کے لیے نکل گئے۔ راستے میں جو آدمی ملتا امجد سلام کرنے میں پہل کرتا۔ کھیلتے کھیلتے راشد امجد سے ٹکرا کر گر گیا۔ امجد نے اسے اٹھایا۔ اپنی غلطی کی معافی مانگی۔ پھر وہ مل کر کھیلنے لگے۔

مغرب کی اذان سے پہلے تینوں گھر واپس آ گئے۔ وضو کیا۔ مغرب کی نماز دادا جان کے ساتھ پڑھی۔ راشد نے اپنے گھر جانے کی اجازت مانگی۔

دادا جان نے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔ دعائیں دیں۔ راشد سب کو سلام کر کے گھر چلا گیا۔

مشق

ا۔ سوالات کے جواب دیں۔

الف۔ شام کو راشد اور زین کہاں جاتے ہیں؟

ب۔ امجد کو امی نے کیوں ڈانٹا؟

ج۔ دادا جان نے کون کون سی اچھی عادتیں بتائیں؟

د۔ راشد اور زین کو کون سے کھیل پسند ہیں؟

ہ۔ بچے باغ کی سیر کر کے کس وقت واپس آئے؟

و۔ بچوں نے کون سی نماز پڑھی؟

ز۔ آپ کو کون سے کھیل پسند ہیں؟ نام لکھیں۔

۲۔ جوڑ ملائیں۔ جیسے

اسکول	وضو
باغ	ڈانٹ
نماز	جماعت
والدین	پھول
شرارت	ادب

قلات سے گڈانی

پہلے ہم سبی میں رہتے تھے۔ میرے والد وہاں سرکاری ملازم تھے۔ ہم وہاں سرکاری مکان میں رہتے تھے۔ گھر میں بہت سے درخت اور پودے تھے۔

سبی میں بہت گرمی ہوتی ہے۔ گرمیوں میں لوگ دوپہر کے وقت گھر سے نہیں نکلتے۔ باہر لُو لگنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

سردیوں کے موسم میں سبی میں بڑا مزہ آتا ہے۔ ہر طرف بہار ہی بہار نظر آتی ہے۔ لوگ سیر کرنے ناڑی گاج، مہر گڑھ اور پنجرہ پُل جاتے ہیں۔ سبی میدانی علاقہ ہے۔ یہاں کی فصلیں گندم اور جوار ہیں۔ پھلوں میں زیادہ تر بیر ہوتے ہیں۔ سبزیاں بھی کاشت کی جاتی ہیں۔

پھر میرے والد کا تبادلہ قلات ہو گیا۔ یہ پہاڑی علاقہ ہے۔ یہاں سردیوں میں بے انتہا سردی ہوتی ہے۔ گرمیوں کا موسم نہایت خوش گوار ہوتا ہے۔ یہاں پھلوں کے باغ ہیں۔ سیب اور خُوبانی یہاں کے بہترین پھل ہیں۔ قلات سے چند میل دور

ہر بوئی کا خوبصورت مقام ہے۔ لوگ پکنک منانے یہاں آتے ہیں۔ قلات سے کوئٹہ جاتے ہوئے مستونگ آتا ہے۔ یہاں بھی پھلوں کے باغات ہیں۔ پھر

یاس کا پہاڑی سلسلہ عبور کر کے کوئٹہ پہنچتے ہیں۔ کوئٹہ بلوچستان کا سب سے بڑا شہر ہے۔

ایک دن ہم پکنک منا۔ ارت گئے۔ زیارت ایک صحت افزا مقام ہے۔ زیارت میں صنوبر کا پُرانا جنگل ہے۔ یہ دنیا کے چند پُرانے جنگلوں میں شمار ہوتا ہے۔

اس دفعہ سردیوں کی چھٹیوں میں ہم سیر کرنے گڈانی گئے۔ یہ سمندر کے کنارے پر ماہی گیروں کی ایک بستی ہے۔ یہاں دور دور تک ریت ہے۔ یہ ریت تیز ہوا سے اڑتی ہے۔ سمندر کے کنارے لوگ کشتیاں بھی بناتے ہیں۔ گڈانی میں ہم نے سمندر میں بڑے بڑے پرانے بحری جہاز دیکھے۔ مزدور ان کو توڑ رہے تھے۔ ہم نے یہاں لانچ کے ذریعے سمندر کی

ملیریا سے بچاؤ

اسلم اور ایوب ہم جماعت ہیں۔ دونوں کے گھر بھی ایک ہی گلی میں ہیں۔ دونوں اکھٹے سکول آتے جاتے ہیں۔ اکثر سکول کا کام بھی مل کر کرتے ہیں۔ ایک دن صبح کے وقت اسلم ایوب کو نماز کے لیے بلانے اس کے گھر گیا۔ معلوم ہوا ایوب کو تیز بخار تھا اور وہ سردی سے کانپ رہا تھا۔ اس کے والد بیج خریدنے شہر گئے ہوئے تھے۔ اس کی امی بہت پریشان تھیں۔

اسلم نے کہا: میرا خیال ہے، تمھیں ملیریا ہو گیا ہے۔ گاؤں کے بہت سے لوگ ملیریا میں مبتلا ہیں۔ روز بروز ان کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ میں سکول جاتا ہوں، واپس آ کر تمھیں ڈاکٹر صاحب کے پاس لے جاؤں گا۔ اسلم سکول سے واپس آیا تو ایوب کو گاؤں کے ڈاکٹر کے پاس لے گیا۔ ڈاکٹر نے ایوب کو ملیریا کی دوا دی اور آرام کرنے کو کہا۔

ڈاکٹر کے پاس آنے والے مریضوں کی زیادہ تعداد ملیریا بخار میں مبتلا تھی۔ ڈاکٹر صاحب نے گاؤں کے چند لوگوں کو اکھٹا کیا اور ملیریا سے بچنے کے طریقے بتائے۔ گھروں کی کھڑکیوں اور دروازوں پر جالی لگانے کو کہا۔ مچھر دانی لگا کر سونے کی تاکید کی۔ گاؤں کی تمام نالیوں کو صاف کر کے ان کے کناروں پر چونا ڈالنے کو کہا۔ گاؤں کے تمام گڑھوں کو مٹی سے

بھرنے اور ٹھہرے ہوئے گندے پانی کو ختم کرنے کا مشورہ دیا۔ لوگوں نے مل کر گاؤں کی صفائی کی۔ جو لوگ بیمار تھے اُن کا علاج کرایا۔ اس طرح ملیریا کی مصیبت سے چھٹکارا مِلا۔

مشق

1۔ خالی جگہ پُر کریں۔

مچھر دانی۔ ملیریا۔ دوا۔ بیج

(1)۔ گاؤں کے بہت سے لوگ ..... میں مبتلا ہو گئے۔

(2)۔ ایوب کے والد شہر ..... خریدنے گئے ہوئے تھے۔

(3)۔ ڈاکٹر نے ایوب کو ملیریا کی ..... دی۔

(4)۔ ڈاکٹر نے ..... لگا کر سونے کی تاکید کی۔

2۔ جمع بنائیں۔

کتاب۔ دکان۔ سڑک۔ روٹی۔

3۔ بتائیں گاؤں والوں نے ملیریا سے بچنے کے لیے کیا کیا؟

۔حروف کو ملا کر لفظ بنائیں۔

اسلم	اس ل م
	ڈاک ٹ ر
	پ ری ش ان
	گ ن دے
	طُ ب ی ع ت

خاکہ مکمل کر کے رنگ بھریں۔

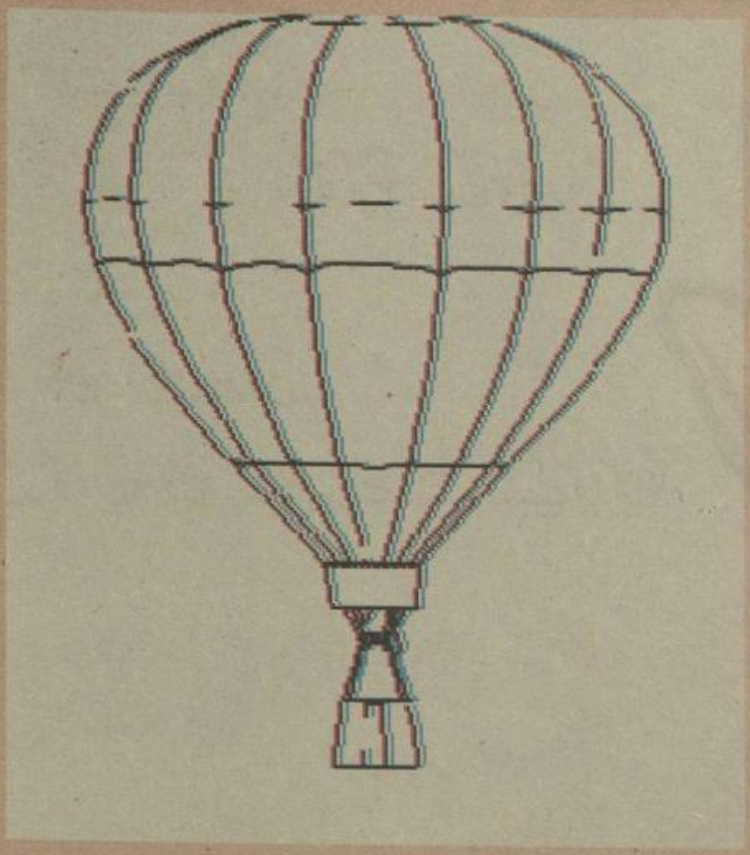

دُعا

تو نے بنائی دنیا　　تو نے بسائی دنیا
کلیاں بنائیں تو نے　　ندیاں بنائیں تو نے
یہ چاند اور ستارے　　تُو نے بنائے سارے
انساں بنائے تُو نے　　حیواں بنائے تُو نے
یہ آسماں بنایا　　سارا جہاں بنایا
ہم سب کا تُو خُدا ہے　　تُجھ سے یہی دُعا ہے

ہم سب کو نیک کردے
ہم سب کو ایک کردے

(سہیل رانا)

مشق

1۔ اِس دعا کو زبانی یاد کر کے ترنم سے پڑھیں۔

2۔ الٹ معنی والے الفاظ کے جوڑ ملائیں۔

انسان	زمین
آسمان	گرمی
سردی	خاص
عام	نزدیک
دور	حیوان

تصویری کہانی

نیچے دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھیں۔ ایک اچھی سی کہانی لکھیں۔ آپ کہانی اس طرح شروع کریں۔ دوپہر کا وقت تھا۔ دو بچے سکول سے واپسی پر گھر آنے کی بجائے باغ میں گئے۔ وہ مالی کی آنکھ بچا کر پھل توڑنے لگے۔ ابھی تھوڑے سے ہی پھل توڑے تھے کہ پیچھے سے قدموں کی آہٹ ہوئی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اقراء

حرکات

زبر

اَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ دَ ذَ رَ زَ سَ شَ صَ ضَ طَ ظَ

عَ غَ فَ قَ كَ لَ مَ نَ وَ هَ ءَ یَ

وَزَنَ ، وَعَدَ ، كَتَبَ ، حَمَلَ ، حَمِدَ

دَرَسَ ، نَصَرَ ، قَرَاَ ، قَرَاَ

زیر

اِ بِ تِ ثِ جِ حِ خِ دِ ذِ رِ زِ سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ

عِ غِ فِ قِ كِ لِ مِ نِ وِ هِ ءِ یِ

حَفِظَ ، رَغِبَ ، رَغِبَ ، حَمِدَ ، حَمِدَ

پیش

اُ بُ تُ ثُ جُ حُ خُ دُ ذُ رُ زُ سُ شُ صُ ضُ طُ ظُ

عُ غُ فُ قُ كُ لُ مُ نُ وُ هُ ءُ یُ

تنوین

جس حرف پر دو زبر ـً ، دو زیر ـٍ یا دو پیش ـٌ ہوں۔ اس کی آواز میں نون شامل ہوتا ہیں۔ جیسے

اً۔ اَن، بٍ۔ بِن، سٌ۔ سُن

دو زبر ً

اً(اَن)بً(بَـــن)تً ثً جً حً خً دً ذً رً زً سً شً صً ضً طً ظً عً غً فً قً

كً لً مً نً وً هً ءً یً

قرِدَ هً، بَرَرَ هً، اَحَداً ،اَبَداً

دوزیر ٍ

اِ(اِن)بِ(بِـــن)تِ ثِ جِ حِ خِ دِ ذِ رِ زِ سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ عِ غِ فِ قِ

كِ لِ مِ نِ وِ هِ ءِ یِ

وَرَقٍ، رَقَبَهٍ ،عَمَلٍ ،سَفَرٍ ، یَدٍ ،مَرَضٍ

دوپیش ٌ

اُ(اِن)بٌ(بِـــن)تٌ ثٌ جٌ حٌ خٌ دٌ ذٌ رٌ زٌ سٌ شٌ صٌ ضٌ

طٌ ظٌ عٌ غٌ فٌ كٌ قٌ لٌ مٌ نٌ وٌ هٌ ءٌ یٌ

وَزَنٌ ، كُتُبٌ ، سَلَمٌ ، عَلَمَةٌ ، دَرَجَةٌ

فرہنگ

حمد

الفاظ	معنی
بسائی	آبادی
پاسباں	خیال رکھنے والا
تازگی	زندگی دینا
رہنما	راستہ دکھانا
آسرا	سہارا

نعت

حق	سچ
درود	رحمت
دمک	چمک
دم سے	وجہ سے
فلک	آسمان

طہارت

طہارت	صفائی۔پاکی
استنجاء	پیشاب یا پاخانے کو خود صاف کرنا
رفع حاجت	پیشاب یا پاخانہ کرنا
مغفرت	بخشش۔چھٹکارا
غرارا	حلق میں پانی ڈال کر کلی کرنا

نماز۔روزہ

توحید	اللہ کو ایک ماننا
نماز قائم کرنا	نماز پابندی سے پڑھنا
پرہیز گار	اللہ سے ڈرنے والا
مسکین	غریب۔مفلس
برداشت	صبر۔تحمل

دیانت داری

دیانت داری	ایمان داری
ریگستان	ریت کا میدان

الفاظ	معنی
تجارت	دکانداری۔بیوپار
سوداگر	تاجر۔بیوپاری
تاجر	تجارت کرنے والا
تلاش کرنا	ڈھونڈنا۔کوشش
لین دین	خرید وفروخت

اللہ کی کتاب

تلاوت	قرآن پڑھنا
متاثر ہونا	اثر لینا
ادب	احترام۔تمیز
مخلوق	اللہ کی پیدا کی ہوئی تمام چیزیں۔تمام انسان
ہدایت	رہنمائی
بے کس	محتاج۔بہت غریب

میرا وطن

آن	عزت
حیرت	حیرانی
آندھی طوفان	بہت تیز ہوائیں

گاؤں شہر، آبادی

قصبہ	گاؤں سے بڑی آبادی
شہر	قصبہ سے زیادہ بڑی آبادی
شفاخانہ	بیماروں کے علاج کی جگہ
کانوں میں انگلیاں دینا	شور سے بچنا
کارخانہ	کام کرنے کی جگہ
چمنی	دود کش
جہاز کا عملہ	جہاز میں کام کرنے والے لوگ

صحت وصفائی

الفاظ	معنی
خواہش	چاہنا
تندرست	صحت مند
ہدایت	حکم دینا
گلی سڑی	خراب۔بدبودار
ڈھانپنا	چھپانا
مسام	جسم کے باریک سوراخ جن سے پسینہ آتا ہے

سبزیاں اور پھل

بجھیا	بھنا ہوا ساگ
گنڈیری	گنے کے کٹے ہوئے ٹکڑے
لذیذ	مزیدار
شوق	دلچسپی
ضد	تنگ کرنا

پیاری امی

رہ	راستہ
حسد	جلن
مشعل	چراغ۔دیا
خدمت	کام کاج

پیشے

کمھار	مٹی کے برتن بنانے والا
بجلی کا کولر	بجلی سے پانی ٹھنڈا کرنے والا آلہ
مقامی	اسی جگہ کا
ہنرمند	ہاتھ سے کام کرنے والے

قائداعظم

الفاظ	معنی
قائداعظم	بڑا رہنما
رہنمائی کرنا	راستہ دکھانا
جی لگا کر	خوب محنت سے
نام روشن کرنا	مشہور ہونا

پہاڑوں کی دولت

گولیاں	قہوے
باغبانی	پودے لگانا
تروتازہ	سرسبز
بے شمار	بہت سے
مشغلہ	مصروفیت
ارضیات	ارض کی جمع۔زمین
تحقیق	درست بات
عزیز ہونا	پیارا ہونا
آنکھیں چندھیانا	آنکھوں کے سامنے تیز روشنی
سنگ مرمر	رنگین پتھر
شان	عزت۔مرتبہ
جڑی بوٹیاں	چھوٹے چھوٹے پودے
کرومائٹ	سفید پتھر

رکشے والا

دن بھر	سارا دن
پھیرے	چکر
بیزاری	پریشانی
گن گانا	تعریف کرنا
محنت	کوشش
عظمت	بڑائی
راحت	آرام۔سکون

دوسروں کی مدد

الفاظ	معنی
برسات	بارش
سیلاب	بہت زیادہ بارش
ٹکرانا	چوٹ کھانا
محکمہ حیوانات	حیوانوں کی دیکھ بھال کا شعبہ
مرہم پٹی کرنا	زخم کا علاج کرنا
ہمت	حوصلہ
شب برات	چودہ شعبان کی رات۔ خوشی کی رات
یتیم	جس کی ماں یا باپ مر گیا ہو
آپریشن	جراحی
ترس کھانا	رحم کھانا

کھانے کے آداب

بیوہ	وہ عورت جس کا شوہر مر گیا ہو
کشیدہ کاری	کڑھائی
مقابلہ	برابری
احتیاط	حفاظت۔ہوشیاری
مصروف	کام میں لگا ہونا

کوا

دیکھے بھالے	جانے پہچانے
اچھی خاصی	بالکل ٹھیک
ڈھب کی	اندازکی
حرص	لالچ
پنکھ	پر
پسارے	کھولے۔پھیلائے
تاکنا	ادھر ادھر دیکھنا
کونا کھترا	ہر جگہ۔ہر طرف
لپکا	تیزی سے جھپٹا
کاگا	کوّا

آہا چاند نظر آیا

الفاظ	معنی
باریک	پتلا
کمیٹی	پنچایت۔چنے ہوئے آدمی
دوربین	دور کی چیزوں کو دیکھنے کا آلہ
آغاز	شروع

اچھے لوگ

مجبوری	بے بسی۔تنگی
منڈی	تھوک کا بڑا بازار
رش	بھیڑ
قطار	سیدھا سلسلہ
گشت	گھومنا
دستک دینا	دروازہ کھٹکھٹانا
بہلانا	تسلی دینا
دکھ ہونا	رنج ہونا
خلیفہ	نبی کا نائب

اسلامی مساوات

مساوات	برابری
منہ بسورنا	رونی صورت بنانا
بحث چھڑنا	جھگڑا شروع ہونا
جان بوجھ کر	سوچ سمجھ کر
تعاون	مدد کرنا
میل جول	مل کر رہنا
قوم ہونا	ایک ملک کے باشندے
اتحاد	ایک ہونا
مٹھی بھر	تھوڑے سے

برسات

الفاظ	معنی
پیڑ	درخت
گھٹا	کالے بادل۔ابر
آن کر	آکر
لہلہانا	جھومنا۔ہوا سے ہلنا
مینہ	بارش
ڈھنگ	طریقہ
ماجرا	بات۔قصہ

علامہ اقبالؒ

علامہ	بہت زبانیں جاننے والے زیادہ علم جاننے والا
احسان	نیکی۔بھلائی
شاعر	شعر کہنے والا
دفن	زمین میں گاڑنا/چھپانا

سورج کی باتیں

چرند	گھاس چرنے والے جانور
پرند	پروں والے پرندے
رگڑنا	گھسنا
چنگاریاں	آگ کے شرارے
کاریگر	ہاتھ سے کام کرنے والے
شدت	زیادتی۔تیزی
اناج	غلہ۔گندم۔چاول وغیرہ

وادی کی زیارت

گل زمیں	پھولوں والی زمین۔وطن
حسین	خوب صورت
وادی	پہاڑوں میں گھری ہوئی زمین

الفاظ	معنی
نظارے	منظر۔تماشا
ناز کرنا	فخر کرنا۔بڑائی
ماتھا	پیشانی
جھومر	ماتھے کا زیور
سندر	پیارے
باران	بارش
چشمہ	پتھریلی زمین سے نکلنے والا پانی

سائنس کا کمال

انٹرنیٹ	پیغام رسانی کی مشین
کیلکولیٹر	حساب کرنے والا آلہ
مکینک	مشینوں کو ٹھیک کرنے والا
احتیاط سے	خیال سے
وسائل	وسیلے کی جمع۔ذرائع
اضافہ	زیادہ۔بڑھنا

ظلم کا انجام

برباد	تباہ
گھونسلہ	پرندوں کا گھر
دانا	ہوشیار۔ذہین
تلاش	ڈھونڈنا
فریاد	آہ وزاری
انجام	نتیجہ
ظلم	زیادتی

ہمارے جانور

چاردیواری	صحن۔حویلی
کھونٹا	جانور باندھنے کے لیے موٹی میخ
چارہ چوکر	جانوروں کی غذا
اُبھار	اُٹھا ہوا
بھدے	بدصورت

الفاظ	معنی
گدی دار	نرم
کھال	چمڑا

گرمی آئی

تپتی دھوپ	تیز دھوپ
حشر بپا ہونا	قیامت ہونا/بہت گرمی
متوالی	مست
ڈالی	شاخ۔چھوٹی ٹہنی

ہماری سواریاں

ذریعہ	واسطہ
انجن	بھاپ یا تیل سے چلنے والی مشین
لاری	ٹرک
بحری جہاز	پانی میں چلنے والا جہاز
گنجائش	جگہ

ہمدردی

چارپائی پر پڑنا	بیمار ہونا
چندا کرنا	پیسے جمع کرنا
دودھ دوہنا	جانور کے تھن سے دودھ نکالنا
ہمدرد	خیر خواہ
انعام	تحفہ

خربوزہ کا چھلکا

پالیز	خربوزہ اور تربوز کا کھیت
پھسل جانا	اچانک پاؤں ہل جانا
گھبرانا	ڈرنا
ایکسرے	وہ آلہ جس سے انسان کے اندرونی اعضاء کی تصویر لیجائے

کہنا بڑوں کا مانو

الفاظ	معنی
بھولے بھالے	پیارے
نادان	کم عقل
ناتواں	کمزور
دشوار	مشکل
بھلا برا	فائدہ نقصان
بڑائی	عزت
عزیز	رشتہ دار

نشے کی لت

لت	عادت
بھیک	خیرات
نذر ہونا	خرچ ہونا

آبِ سلیلیں

آبِ زم زم	مکے کے چشمے کا پانی/شفا والا پانی
بھاری	وزنی
قوت	طاقت
عمل کرنا	کام کرنا

ماں کی خدمت

کٹورا	دھات کا پیالہ
جگانا	نیند سے اٹھانا
سرہانے	سر کے پاس
آنکھ کھلنا	نیند سے بیدار ہونا
گلے لگانا	پیار کرنا
بزرگ	دین دار آدمی

سردی آئی

الفاظ	معنی
جرسی	آستینوں والی اونی بنیائن
مفلر	گلے کے گرد لپیٹنے والا گرم کپڑا
اوڑھنا	بدن پر کپڑا ڈالنا
جان چھڑانا	بچنا
انگڑائی لینا	سستی اتارنا
سائیں سائیں	ہوا کے چلنے کی آواز
چلانا	چیخنا

بادشاہ کا انصاف

بادشاہ	کسی ملک اور تخت کا مالک
انصاف	درست فیصلہ
محل	بادشاہ کی رہنے کی جگہ
بنیادیں رکھنا	گھر بنانے کے لیے زمین کی کھدائی کرنا
رائے	مشورہ
چھیننا	زبردستی کھینچنا
نشانی	پہچان۔یادگار
بدصورت۔	بدشکل

اچھی عادات

محلّہ	قریبی گھر
ادب	تمیز۔احترام
شرارتی	شرارت کرنا
گاؤں	چند گھر والی آبادی
نصیحت	اچھی بات
پہل کرنا	شروع کرنا
سر پر ہاتھ پھیرنا	دلاسہ دینا

قلات سے گڈانی

لُو لگنا	شدید گرمی سے بیمار ہونا
تبادلہ	تبدیلی
بے انتہا	بہت زیادہ
کاشت	بونا
خوش گوار	خوش کر دینے والا
مقام	جگہ
پکنک	سیر
پہاڑی علاقہ	پہاڑی زمین
عبور کرنا	پار کرنا۔طے کرنا
ساحل	سمندر کا کنارہ
ماہی گیر	مچھلیاں پکڑنے والا

ملیریا سے بچاؤ

ہم جماعت	ایک ہی درجے میں پڑھنے والے
کانپنا	تھرتھرانا۔سردی سے دانت بجنا
ملیریا	ایک قسم کی بیماری جو مچھر کے کاٹنے سے ہوتی ہے
تعداد	گنتی
پڑوسی	ہمسایہ
مریض	بیمار
بخار	جسم کا گرم ہونا اور درد کرنا
چند	تھوڑے۔کچھ
مچھر دانی	مچھروں سے بچانے والا جالی دار کپڑا
کنارہ	سرا
چھٹکارہ	نجات

دعا

بسائی	آباد کی۔بنائی
حیوان	جانور
جہاں	دنیا

اُمات برائے اساتذہ!

یہ کتاب وفاقی وزارت ۔ آباد کی جانب سے مہیا کردہ مربوط نصاب برائے 2004 کے تحت تیار لی ں ۔

اس کتاب میں اردو کے علاوہ سائنس، معاشرتی علوم، اسلامیات اور ڈرائینگ کے مضامین کی ضروریات کو پیش نظر رکھتے ہوئے نصابی تقاضوں کو پورا کرنے کا مکمل طور پر اہتمام کیا گیا ہے۔ اب سوائے حساب کے باقی تمام مضامین اسی کتاب میں سے پڑھائے جائیں گے۔ البتہ ناظرہ کے لیے مدارس کے تیار کردہ اوقات کار کے مطابق الگ سے وقت مقرر کیا جائے۔

جملہ حقوق بحق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ محفوظ ہیں

تیار کردہ: بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ

منظور کردہ محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان بطور واحد نصابی کتاب برائے مدارس بلوچستان

بمطابق نوٹیفیکیشن نمبر No. 2308-36/10 Book GB (S)

نظر ثانی شدہ: نیشنل ریویو کمیٹی وفاقی وزارت تعلیم حکومت پاکستان

قومی ترانہ

پاک سَر زمین شادباد کِشور حسین شاد باد
تو نشانِ عزم عالیشان ارض پاکستان
مرکز یقین شاد باد
پاک سرزمین کا نظام قُوّتِ اُخوتِ عوام
قوم، مُلک، سلطنت پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزل مُراد
پرچم ستارہ و ہلال رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذوالجلال

12225

کوڈ نمبر: Code No. U-II-INTE/296 سیریل نمبر:

سال اشاعت	ایڈیشن	تعداد	قیمت
2004	اوّل	50,000	18.00